100 مختلف اور حیران کن شعبدہ بازیوں کا فسانہ عجائب

شعبدہ بازی سیکھئے



100 مختلف اور حیران کن شعبدہ بازیوں کا فسانہ عجائب

شعبدہ بازی سیکھئے



100 مختلف اور حیران کن شعبدہ بازیوں کا فسانہ عجائب

فن شعبدہ بازی کے کمالات سیکھیے اور لاکھوں روپے کمائیے

شعبدہ بازی سیکھیے

مولف:۔ ایم عرفان علی

شعبدہ بازی ایک فن

یہ 1978ء کے ابتدائی مہینوں کی بات ہے، راقم جاسوسی کتب لکھتا تھا اور اپنا ایک ادارہ بھی قائم کیا ہوا تھا، اسی دوران میری ملاقات ایک دوسرے پبلشر کے مالک جناب عبد الرشید میمن سے ہوئی، اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں، خدا انہیں جنت میں اعلیٰ مقام دے، بہت عمدہ محبت کرنے والے اور نفیس انسان تھے، یہ ان کی محبت اور اعتماد کی بات تھی کہ دونوں نے ایک مشترکہ ادارہ قائم کیا اور خوب کتابیں چھپنے لگیں۔

عبدالرشید صاحب ایک قدیم بلڈنگ میں رہتے تھے، اوپری منزل میں رہائش تھی اور نیچے آفس نما بڑی سی دکان، جہاں بیٹھ کر ہم اپنی کتابوں سے متعلق گفتگو کیا کرتے تھے کبھی کبھار ملک کے نامور قلم کار جناب ایم۔اے۔راحت صاحب بھی وہاں آجاتے تھے۔ یوں میری اور عبدالرشید صاحب کی پارٹنر شپ بہت اعلیٰ طریقے سے چل رہی تھی۔ اپنے آفس کی ڈیوٹی دینے کے بعد میرا بیشتر وقت وہیں گزرتا تھا۔

ایک دن شام چار بجے کا عمل رہا ہوگا، کہ رشید صاحب نے میری ملاقات ایک شخص سے کرائی اور کہا۔ "یہ قاسم بھائی ہیں، بہت بڑے جادوگر، جو عجیب و غریب کمالات دکھاتے ہیں، پھر میرا تعارف کرایا گیا، رشید صاحب کی طرح قاسم بھائی بھی میمن تھے۔ اتفاقاً اس وقت رمیش صاحب بھی آگئے جو پاکستان اسٹیل میں انجینئر ہیں۔

میری فرمائش اور رشید بھائی کی ایماء پر قاسم بھائی نے وہیں کھڑے کھڑے دو تین محیر العقول کھیل دکھائے، میں اور رمیش صاحب دونوں ہی حیران رہ گئے، میرے استفسار پر قاسم بھائی نے جو باتیں کیں، وہ بہت متاثر کن تھیں، میں ان کے فن اور گفتگو کا قائل ہوگیا، فن شعبدہ بازی کے متعلق قاسم بھائی کے وہ تاریخی الفاظ مجھے آج بھی یاد ہیں۔

انہوں نے جو کچھ کہا، میں اسے مختصراً تحریر کرتا ہوں۔

''عرفان بھائی! جو چیز سمجھ میں آ جائے وہ سائنس اور جو نہ سمجھ میں آئے اسے جادو کہتے ہیں۔'' پھر مسکراتے ہوئے بولے۔ ''بھائی، یہ سب ہاتھ کی صفائی اور فن کاری ہے، نہ ہی کوئی جادو ہے اور نہ ہی کرشمہ سازی۔''

آج ایک طویل عرصے کے بعد جب میں شعبدہ بازی کی کتاب کی ترتیب میں معروف ہوا تو مجھے قاسم بھائی کے الفاظ یاد آ رہے ہیں، کیسے کیسے عظیم فنکار پڑے ہیں اس دھرتی میں۔

بہر حال بات ہو رہی ہے شعبدہ بازی کی جو ایک فن ہے، خواہ آپ اسے اپنی دلچسپی کے لئے سیکھیں یا کاروباری طور پر، اس فن میں کوئی جادوگری، عمل، کرامات یا کرشمہ سازی نہیں، یہ سیدھا سیدھا ایک فن ہے جو جتنی زیادہ محنت کرے گا اتنا ہی کامیاب رہے گا، کیونکہ فن شعبدہ بازی کے لئے ہر وقت حاضر دماغ رہنا پڑتا ہے، کبھی تھری پیس سوٹ ٹائی اور بو کے ساتھ تو کبھی عجیب و غریب لباس میں، ساتھ ہی ایک جادوئی ڈنڈا بھی اس فن کی ضرورت ہے۔

شعبدہ باز پر لازم ہے کہ کوئی بھی کھیل دکھاتے وقت اپنی آنکھوں کو پراسرار انداز میں گردش دیتا رہے، آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بڑبڑائے تاکہ لوگ سمجھیں کہ شعبدہ باز، اپنے موکلوں سے گفتگو کر رہا ہے، اس قسم کی حرکات تماش بینوں پر اثر ڈالنے کے لئے از بس ضروری ہیں۔

یاد رکھیے، شعبدہ باز جتنی اچھی، لچھے دار اور مزے کی باتیں کرے گا، شعبدہ دکھانے میں پھرتی اور محتاط طرز عمل اپنائے گا، اتنا ہی بڑا فنکار بن جائے گا، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک ہی دن میں سب کچھ نہیں آ جاتا، مسلسل پریکٹس اور قدم بہ قدم چلنے سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے، شرط صرف یہی ہے کہ محنت، توجہ اور شوق سے اس فن کو سمجھنے کی کوشش کی جائے تو کامیابی ضرور ملے گی۔ اب آپ صفحات کی ورق گردانی کیجئے، اور ہمیں اگلی کتاب کی تیاری کے لئے اجازت دیجئے۔ (فی امان اللہ)

طالب دعا......ایم عرفان علی

فہرست

لڑتے ہوئے چراغ

حریر سفید کی دو بتیاں بنائیں، ایک بتی کو بھیڑیے کی پگھلی ہوئی چربی میں بھگو دیں، جب کہ دوسری بتی کو بکری کی گرم کی ہوئی چربی میں اچھی طرح آلودہ کرلیں، پھر دونوں بتیوں کو نکال لیں۔

اب دو مٹی کی سکوریوں میں سرسوں کا تیل اس طرح ڈالیں کہ آدھی سکوری بھر جائے، اس کے بعد دونوں سکوریوں میں علیحدہ علیحدہ بھیگی ہوئی بتیاں ڈال کر انہیں قریب قریب رکھ دیں اس کے بعد روشن کردیں، دونوں چراغ آپس میں خوب لڑیں گے، اور دیکھنے والے اسے جادو کا کمال سمجھتے ہوئے حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

ٹھنڈی آگ کی گیند

ہلدی اور کافور برابر مقدار میں لے کر انہیں پیس لیں اس کے بعد اس مرکب کو گیند کی شکل دے ڈالیں، پھر اسے چھاؤں میں خشک کر کے اپنے پاس رکھ لیں، جب بھی کھیل دکھانا مقصود ہو، اس گیند میں آگ لگا کر فرش یا دری پر بلا خوف وخطر ڈال دیں یا لڑھکا دیں، دری یا فرش کو آگ بالکل نہیں لگے گی اس کھیل کو دیکھنے والے آپ کے فن کے معترف ہو جائیں گے۔

سر میں آگ لگانا

گندھک، سندھور منسل اور برف تینوں چیزیں ہم وزن لے کر انہیں باہم ملالیں جب آمیزہ بن جائے تو اس میں رومال سے تھوڑا بڑا کپڑا لے کر رنگ لیں اور سر پر باندھ لیں تو دیکھنے والوں کو یوں محسوس ہوگا جیسے سر میں آگ لگی ہوئی ہے۔

لیموں کا خون آلودہ ہو جانا

بلبل کے خون میں چھری کے پھل کو خوب تر کر لیں پھر چھری کو چھاؤں میں رکھ کر خشک کر لیں، اس چھری سے جب بھی لیموں کاٹیں گے تو ان کا رس خون کی طرح نکلے گا۔ دیکھنے والے آپ کو جادوگر سمجھنے لگیں گے۔

کتے کا ناچ

دار چینی باریک پیس کر آٹے میں ملالیں، پھر اس آٹے کو کتے کو کھلا دیں کتا آٹا کھاتے ہی ناچنا شروع کر دے گا۔

ہوا، بارش میں جلنے والا چراغ

گندھک اور سمندری جھاگ ہم وزن لیں اور باریک پیس کر روئی میں لپیٹے ہوئے چراغ کی بتی بنالیں، ایک سکوری جو مٹی کی ہو، اسے آدھی تلوں کے تیل سے بھر کر روئی کی بتی اس میں ڈال دیں اور چراغ روشن کر دیں یہ چراغ، آندھی، ہوا اور تیز بارش میں بھی نہیں بجھے گا، چراغ کو دیکھنے والے حیران رہ جائیں گے۔

گرم لوہا اٹھانے سے ہاتھ نہیں جلے

ملیٹھی کے پتوں کا عرق اور جل بھنگڑا دونوں کو لے کر ہاتھوں میں خوب ملیں اس طرح کے دونوں چیزیں آپ کے ہاتھوں میں خشک ہو جائیں تھوڑی دیر چھاؤں میں بیٹھیں جب ہاتھ بالکل خشک ہو جائیں تو اپنے دوستوں کے سامنے گرم لوہا اٹھائیں، ہاتھوں پر آگ کا اثر نہ ہوگا، آپ کے دوست ششدر رہ جائیں گے۔

منہ سے آگ کے شعلے پیدا کرنا

یہ بہت دلچسپ کھیل ہے جسے دیکھنے والے بہت متاثر ہوتے ہیں، اور نام نہاد پیر فقیر یہ عمل کر کے لوگوں کو مرعوب اور خوف زدہ کر دیتے ہیں، لیجئے اس کھیل کی تفصیل ہم آپ کو بتاتے ہیں، کھیل کی حد تک آپ بھی لوگوں کو حیرت زدہ کر سکتے ہیں۔

فاسفورس کا ایک ٹکڑا منہ میں رکھ لیں، لعاب دہن ملنے سے اس میں آگ پیدا ہوتی ہے، آپ جیسے ہی کسی کپڑے پر تھوکیں گے وہ کپڑا جلنے لگے گا اور یہ سب فاسفورس کی خصوصیت ہے۔ دیکھنے والے اس عمل کو دیکھ کر آپ سے کچھ خوف زدہ اور کچھ حیرت زدہ رہ جائیں گے۔ آسان عمل ہے لیکن احتیاط شرط ہے۔

انڈے پر جادو

نام نہاد پیر فقیر اپنی چالاکی اور عیاری کے ساتھ ہی لفاظی سے بھی کام لیتے ہیں ان کا انداز اس قدر دلفریب ہوتا ہے کہ لوگ انہیں "پہنچے ہوئے بابا" سمجھ بیٹھتے ہیں اور یہ نام نہاد پیر فقیر لوگوں کی سادہ لوحی سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔

کسی نقلی پیر کے پاس ایک حاجت مند آیا اور اپنی پریشانی بیان کرنے لگا،

نقلی پیر نے توجہ سے اس کی بات سنی، جب اس کی گفتگو مکمل ہوگئی تو پیر نے کہا، اے شخص تو بہت جلد مرنے والا ہے۔"

یہ سن کر وہ آدمی بہت پریشان ہوا اور پیر کی منت سماجت کرنے لگا۔ نقلی پیر نے اپنی آنکھیں بند کرلیں جیسے مراقبے میں چلا گیا ہو۔ پھر بولا۔"بڑا خطرناک کام ہے مجھے تین رات بیٹھ کر وظیفہ کرنا پڑے گا پھر تمہارا اچھا خاصہ خرچا بھی ہوجائے گا۔ اس آدمی نے اپنی جیب سے ایک موٹی رقم نکال کر پیر صاحب کو دی اور بولا۔"حضرت آپ ہی کچھ کریں، میں تو سیدھا سادھا آدمی ہوں۔"

پیر صاحب نے اس آدمی کی کمر تھپکی اور بولے۔"گھبراؤ نہیں میں دیکھتا ہوں کہ یہ کیا معاملہ ہے، تم ایسا کرو کہ مرغی کا ایک انڈا لے آؤ۔" وہ آدمی مرغی کا انڈا لے آیا اور پیر صاحب کی خدمت میں ادب سے بیٹھ گیا۔

پیر صاحب نے انڈا اٹھایا آنکھیں بند کیں اور ہونٹوں ہی ہونٹوں میں کچھ بڑبڑانے لگے پھر انڈے پر تین پھونکیں ماریں اور کہنے لگے اسے اپنے گھر کے کچے صحن میں دفن کردو اور آج سے ٹھیک ساتویں دن نکال کر میرے پاس لانا، جو ہوگا سامنے آجائے گا۔ آدمی نے انڈا لیا اور پیر صاحب کی ہدایت کے مطابق اپنے گھر کے صحن میں دفن کردیا۔ ٹھیک ساتویں دن انڈا نکالا اور لے کر پیر صاحب کی خدمت میں جا پہنچا۔

پیر صاحب نے ایک پلیٹ منگوائی اور اس آدمی کو حکم دیا کہ وہ انڈے کو پلیٹ میں توڑ دے۔ آدمی نے حکم کی تعمیل کی، جیسے ہی انڈا توڑا گیا تو وہ خون سے بھرا ہوا تھا۔ وہ آدمی اور وہاں پر موجود لوگ حیران رہ گئے۔ جب کہ پیر صاحب نے

مسکراتے ہوئے کہا، تم پر جادو کیا گیا ہے ہمارے عمل سے وہ جادو اس انڈے پر آ گیا اور تم بچ گئے ورنہ جیسا خون انڈے سے نکلا ہے ایسا ہی تمہارا نکلتا اور تم مر جاتے۔" وہ آدمی پیر صاحب سے بہت متاثر ہوا اور مزید رقم ان کے حوالے کی جب کہ دوسرے لوگ پیر صاحب کی "کرامات" سے بہت متاثر ہوئے۔

اب پڑھنے والوں کے علم میں یہ بات ہونی چاہیئے کہ انڈے کی یہ خاصیت ہے کہ وہ مٹی میں دفن ہونے کے بعد چند ہی روز میں خون بن جاتا ہے اس میں پیر صاحب کی کرامات کہاں سے آ گئیں۔

پانی میں آگ لگانا

ایک گلاس میں پانی بھر لیں اس میں ایک ٹکڑا فاسفورس لائم کا چھوڑ دیں فوراً ہی آگ شعلہ زن ہو جائے گی اور دیر تک اس میں شعلے نکلتے رہیں گے، یہاں تک کہ فاسفورس جل کر بالکل ختم نہ ہو جائے۔

دو کتوں کو آپس میں لڑانا

اگر آپ کتوں کی لڑائی دیکھانا چاہتے ہیں تا کہ آپ کے دوست آپ سے مرعوب ہو جائیں اور آپ کو عامل سمجھنے لگیں تو اس کے لئے، ایک کتے کی آنکھوں میں لوہا پھیر دیں اور دوسرے کتے کی آنکھ میں مقناطیس، اب دونوں کتوں کے درمیان ایک گھی لگا روٹی کا ٹکڑا ڈال کر ہٹ جائیں۔

دونوں کتے بہت دیر تک اور بہت ہی خونخوار انداز میں لڑنے لگیں گے اور آپ دیکھیں گے کہ وہ ایک دوسرے کو جان سے مارنے کے لئے تل گئے ہیں،

دونوں کتے لڑتے لڑتے زخمی ہو جائیں گے اور بری طرح تھک جائیں گے آپ آگے بڑھ کو دونوں کو الگ الگ کر دیں، کیونکہ وہ دونوں علیحدہ نہیں ہوں گے خواہ خود ختم نہ ہو جائیں۔

کپڑے میں آگ نہ لگے

چینی کے ایک بڑے برتن میں انڈے کی سفیدی ڈالیں اور سفیدی سے مقدار میں آدھی پھٹکری پسی ہوئی ڈال کر ملالیں اب اس میں رومال سے بڑا کپڑا ڈال کر خوب اچھی طرح بھگولیں۔ جب پھٹکری اور انڈے کی سفیدی کا آمیزہ کپڑے میں جذب ہو جائے تو کپڑے کو نمک کے پانی میں دھو کر چھاؤں میں خشک کرلیں۔
کپڑے کو خشک کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور جب کھیل دکھانا مقصود ہو تو اس کپڑے پر بلا خوف و خطر آگ رکھ دیں، آگ کپڑے کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

نیند فوراً آجائے گی

اس عمل سے نومولود بچوں کی مائیں زیادہ فائدہ اٹھا سکتی ہیں، جن کے بچے روتے ہیں یا رات بھر ماؤں کو جگاتے ہیں ان کے لئے تو تیر بہدف ہے، طریقہ یہ ہے۔
بکری کا یا بکرے کا سینگ اور گدھے کا دانت جس آدمی، عورت یا بچے کے سرہانے رکھیں گی خواہ وہ بچہ ہو، جوان ہو یا پھر بوڑھا، اسے فوراً نیند آجائے گی۔

آگ پر کھانا نہ پکے

یہ کھیل بھی آپ عامل کامل اور جادوگر بننے کے لئے اور دوسروں پر اپنا رعب ڈالنے کے لئے دکھا سکتے ہیں۔ انجیر کی لکڑی پر مینڈک کی چربی گرم کر کے

اچھی طرح مل دیں اور پھر زمین پر بنے کچے چولہے میں جہاں راکھ ہوتی ہے اس لکڑی کو دفن کر دیں، اب اس چولہے میں حسب طریقہ آگ جلا کر کھانا پکائیں، مزیدار بات یہ ہے کہ کھانا بالکل نہ پکے گا بلکہ بالکل کچا رہے گا خواہ کتنی بھی آگ جلائیں، اس عمل کو اپنی جادوگری کا کھیل بنانے کے لئے جھوٹ موٹ ایک کاغذ پر آڑی ترچھی لکریں لگا کر چولہے میں ڈال دیں، جب کھانا نہ پکے گا تو لوگ آپ کے کمال کے معترف ہو جائیں گے۔

راز معلوم کرنا

اگر کوئی آدمی اپنی باتیں پوشیدہ رکھتا ہو اور آپ چاہتے کہ وہ دل کی باتیں اگل دے تو اس کے لئے مینڈک کی زبان لے کر کسی کپڑے میں لپیٹ دیں، اور اس آدمی کے سرہانے رکھ دیں جس سے اس کے دل کا راز معلوم کرنا ہے، جب وہ شخص سو جائے گا تو سوتے میں نیند کے دوران تمام راز اور حال دل بیان کرنے لگے گا۔ اس عمل سے بھی لوگ آپ کو "پہنچے ہوئے بابا" کا خطاب دینے لگیں گے۔

سرسبز درخت سوکھ جائے

پانی میں تھوڑا سا پارہ ملا کر درختوں کی جڑوں میں ڈال دیں، جیسے ہی پانی اور پارہ جڑوں کی تہہ میں پہنچے گا، درخت سوکھنا شروع ہو جائے گا اور پھر کبھی بھی سرسبز یا ہرا ابھرا نہیں ہو گا۔

بے موسم کے پھل حاصل کرنا

یہ عمل کرنے کے لئے ایسی جگہ سے مٹی حاصل کریں جہاں شتر مرغ رہتا ہو،

اٹھتا بیٹھتا ہو اور وہیں سوتا ہو۔ اب اسی مٹی کو تھوڑی سی کھاد میں ملا لیں، اب جس درخت کے خواہ وہ پھل والا ہو یا پھول والا، اس سے بے موسم کے پھل پھول حاصل کرنا چاہیں تو اس درخت کی جڑ میں اپنی تیار کردہ کھاد ڈال دیں اوپر سے تھوڑا سا پانی بھی ڈال دیں جیسا کہ درختوں اور پودوں کو دیا جاتا ہے۔ چند یوم کے بعد اس درخت سے پھل اور پھول ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اپنی قابلیت دکھانے کے لئے کوئی آڑی ترچھی والا تعویذ اس درخت کی شاخوں میں باندھ دیں، لوگ اسے آپ کے کمالات کا سبب سمجھیں گے اور آپ کے کرشمات کے قائل ہو جائیں گے۔

انڈے کے اندر تحریر

عامل (کھیل دکھانے والا) کو چاہیئے کہ تمام کھیلوں میں خود کو حاضر دماغ رکھے لوگوں کی مکمل توجہ اپنی جانب اس طرح رکھے کہ وہ عامل کی چرب زبانی میں کھو جائیں، میٹھی، اور عمدہ گفتگو، ہاتھ کی صفائی اور حاضر دماغی ان کھیلوں کی جان ہیں۔

مثال کے طور پر آپ ایک انڈا حاضرین کو دکھاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ میں نے انڈے کے اندر "پاکستان زندہ باد" لکھ دیا ہے تو وہ ہرگز یقین نہ کریں گے لیکن جب آپ ابلے ہوئے انڈے کو احتیاط سے توڑ کر اس کا چھلکا اتاریں گے تو اندر سفیدی پر "پاکستان زندہ باد" لکھا نظر آئے گا تو وہ سب حیران ہو جائیں گے۔ حالانکہ یہ سب کچھ نہ تو عملیات ہیں اور نہ ہی جادو بلکہ عقل اور سمجھداری کا کھیل ہے، لیجئے ہم یہ راز بھی آپ پر آشکار کر دیتے ہیں کہ انڈے کے اندر کیسے تحریر کیا جاتا ہے۔

نصف پوائنٹ سرکہ ایک چینی کی پیالی میں ڈالیں اوپر سے ایک اونس پھٹکری پیس کر سرکہ میں شامل کرتے ہوئے اس کا مرکب بنا لیں، لیجئے آپ کی

جادوئی سیاہی تیار ہوگئی۔

اب آپ مرغی کے ایک کچے انڈے پر باریک برش اور اپنے تیار کردہ مرکب سے جو کچھ لکھنا چاہئیں لکھ دیں اس کے بعد انڈے کو چھاؤں میں پڑا رہنے دیں، جب تحریر خشک ہو جائے سوکھ جائے تو انڈے کو احتیاط سے ابال لیں اور ابلنے کے بعد انڈے کو نکال کر اپنے پاس رکھ لیں، کھیل دکھانے کے دوران ڈرامائی انداز میں انڈا نکالیں اور حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہیں کہ آپ نے انڈے پر یہ لکھ دیا ہے لوگ حیرانی سے آپ کی باتیں سنیں گے دوسرے وہ ذہنی طور پر انوکھے واقعات دیکھنے کے لئے تیار بھی ہوں گے۔

آپ با آواز بلند کہیں کہ حاضرین، میں نے اپنے جادو کے زور سے انڈے کے اندر پاکستان زندہ باد لکھا ہے لو میں اپنا کمال دکھاتا ہوں یوں جب آپ انڈے کا چھلکا اتاریں گے تو ابلے ہوئے انڈے کی سفیدی پر "پاکستان زندہ باد" لکھا ہوا نظر آئے گا، لوگ آپ کا فن دیکھ کر حیران رہ جائیں گے، حالانکہ یہ فن ہے جادو نہیں، لیکن ان تمام کھیلوں میں صفائی اور حاضر دماغی شرط اول ہے۔

پانی میں چراغ جلائیں

آپ مختلف کمالات دکھانے کے لئے درج شدہ طریقوں پر ان اشیاء کو پہلے سے تیار کر کے اپنے بیگ میں رکھیں اور ڈرامائی انداز میں چیزیں نکال کر کمالات دکھائیں تو لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

صاف روئی کو گدھی کے دودھ میں بھگو کر چھاؤں میں خشک کر لیں جب روئی بالکل سوکھ جائے تو سات مل دے کر چراغ کی بتی بنالیں، اور چراغ میں

پانی بھر دیں اور بتی کو جلا دیں، چراغ تیل کے بجائے پانی سے جلتا رہے گا۔

مرغ اذان نہ دے گا

اگر آپ اپنے کمالات کی دھاک بٹھانا چاہتے ہیں تو اپنے ہمسائے سے کہیں کہ میں ایسا عمل کروں گا کہ آپ کا مرغ اذان نہ دے گا۔

" ظاہر ہے اس بات پر آپ کا ہمسایہ یقین نہ کرے گا، آپ اس سے آدھے گھنٹے کے لئے مرغ مانگ لیں اور اکیلے میں کمرہ بند کر کے مرغ کے سر پر روغن ناریل خوب اچھی طرح سے مل دیں جیسا کہ مالش کی جاتی ہے پھر ہمسائے کو مرغ واپس کر دیں اور کہیں کہ میں نے اس پر عمل کر دیا ہے اور اب یہ جب تک اذان نہ دے گا جب تک میں اس پر دوسرا عمل نہ کروں گا۔

ظاہر ہے ہمسائے کو آپ کی بات کا یقین نہیں آئے گا، لیکن ادھر یہ حقیقت ہے کہ جب تک مرغ کے سر میں تیل کی چکنائی موجود رہے گی، مرغ اذان نہ دے گا۔

آدمی کو پاگل کرنا

اگر کسی آدمی کو اتوار یا منگل کے دن الو کا گوشت پکا کر کھلا دیا جائے تو وہ پاگل ہو جائے گا۔ اور تمام زندگی اس کا دماغ صحیح نہیں ہوگا، خواہ کتنے ہی حکیم وید یا پھر ڈاکٹروں سے معائنہ و علاج کرالے۔ یاد رکھیئے عمل اپنی جگہ پر موجود ہیں اور برے کام کا انجام ہمیشہ برا ہی ہوتا ہے اگر آپ کانٹے بوئیں گے تو گندم کی فصل نہیں آگے گی، پس تو ایسے عمل کرنے والا تمام واقعات کا خود ذمہ دار ہوگا، اس کی دنیا بھی خراب ہوگی اور بارگاہ خداوندی میں خود ہی جوابدہ ہوگا۔

اندھیرے میں آگ نظر آئے

کسی بڑی سی بوتل میں شراب بھر دیں اوپر سے اس میں گندھک کا ایک ٹکڑا ڈال دیں اور اندھیرے میں دور کسی جگہ رکھ دیں، دور سے دیکھنے پر ایسا معلوم ہوگا کہ جیسے آگ کے شعلے چمک رہے ہیں۔

آنکھ کا سرمہ دوسری آنکھ میں

اس کھیل کے لئے آپ کو دو آدمیوں کی ضرورت ہوگی ایک آدمی کی آنکھ میں سنگ مقناطیس گھس کر لگادیں جب کہ دوسرے آدمی کی آنکھ میں لوہے چون کو بالکل میدہ کی طرح باریک پیس کر سرمہ کی طرح ڈوری نما لگادیں۔

اب دونوں آدمیوں کو ایک دوسرے کے سامنے کھڑا کر دیں، لوہے چون کا باریک سرمہ مقناطیس والے کی آنکھ میں آجائے گا، اور کھیل تماشہ دیکھنے والے اس عمل سے حیران رہ جائیں گے۔

چاندی کا انڈا

ایک موم بتی کو طشتری میں اچھی طرح جما کر کھڑا کر دیں اور اسے روشن کر دیں، پھر ایک انڈے کو اس طرح تھامے رہیں کہ موم بتی کی لو سے اٹھتے ہوئے دھوئیں سے انڈا سیاہ ہونے لگے اور یہاں تک کہ پورا انڈا موم بتی کے دھوئیں سے سیاہ ہو جائے جب انڈا مکمل سیاہ ہو جائے تو اس کو پانی کے ایک گلاس میں جو کانچ کا بنا ہوا ہو ڈال دیں، حاضرین اور کھیل دیکھنے والے یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ ایک عام سیاہ انڈا گلاس میں بالکل چاندی کا انڈا کھائی دینے لگے گا۔

دھاگے سے برف اٹھانا

ایک گلاس پانی، جس میں برف کا ایک درمیانہ سائز کا ٹکڑا تیر رہا ہو، تھوڑا سا نمک اور دھاگے کا ٹکڑا لے کر ایک میز پر رکھ دیں اور حاضرے کہیں کہ آپ نہ تو برف کو ہاتھ لگائیں گے اور نہ ہی دھاگے سے باندھیں گے اس کے باوجود دھاگے کی مدد سے برف کو گلاس سے باہر نکال لیں گے۔ لوگ دلچسپی اور توجہ سے آپ کے اس عمل کو دیکھنے میں منہمک ہو جائیں گے۔

اب آپ دھاگے کو گلاس کے اوپر اس طرح ڈالیں کہ اس کا کچھ حصہ تیرتی ہوئی برف پر ٹک جائے۔ یعنی دھاگہ برف کو چھولے۔ اب ہاتھ کی صفائی دیکھاتے ہوئے اس حصے پر تھوڑا سا نمک ڈال دیں اور تھوڑا سا توقف کریں پھر اچانک ہی ڈرامائی انداز میں دھاگے کو دونوں سروں سے پکڑ کر اوپر اٹھائیں تو حاضرین یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے دھاگے کے ساتھ ہی برف کا ٹکڑا بھی اوپر اٹھ آیا ہے۔

دھواں ایک گلاس سے دوسرے گلاس میں

اس کھیل کو دکھانے کے لئے مذکورہ سامان میز پر پہلے سے تیار کر کے رکھ لیں پھر نہایت ہوشیاری سے اپنا کھیل شروع کریں، لوگ حیران آنکھوں سے آپ کا کھیل دیکھیں گے۔

اب آپ دو شیشے کے گلاس اور دو چینی کی پلیٹیں لیں، دو شیشوں میں الگ الگ ایک میں لیکوئڈ ریمونیا فورٹ اور دوسری میں تیزاب لٹواں ڈال کر اپنے پاس رکھیں۔ جب کھیل شروع کریں تو حاضرین کی نظر بچا کر یا پھر پردے کے

پیچھے ایک گلاس میں دو تین بوندیں تیزاب شورہ کی ڈال دیں اور الٹی پلیٹ سے گلاس کا منہ بند کر دیں۔ ایک پلیٹ کے پیندے میں دو تین بوندیں لیکوئڈ ریمونیا فورٹ ڈال دیں۔ دوسرے گلاس پر بھی ایسی ہی پلیٹ الٹ کر رکھ دیں دونوں گلاس تھوڑے سے فاصلے پر رکھ دیں۔ اب آپ حاضرین کو ڈرامائی انداز اختیار کرتے ہوئے بتائیں کہ جناب دو گلاس آپ کے سامنے موجود ہیں ایک گلاس میں سگریٹ کا دھواں چھوڑا جائے گا تو جادو کے ذریعے وہ دھواں خود بخود دوسرے گلاس میں چلا جائے گا۔ دونوں گلاسوں کی قدرے فاصلے پر رکھیں۔

اب آپ ایکٹنگ کرتے ہوئے خالی گلاس کی پلیٹ اٹھا کر سگریٹ کا دھواں گلاس میں چھوڑ دیں اور اس پر پلیٹ سیدھی کر کی رکھ دیں، تاکہ دھواں گلاس کے اندر ہی بند رہے، اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو گھماتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھیں جادو کا ڈنڈا اٹھائیں اور گلاسوں پر گھمائیں اور دوسرے گلاس کو چھوتے حاضرین کو مخاطب کریں۔

کہ دیکھئے جناب یہ خالی گلاس ہے، اب میں دوسرے گلاس کا دھواں چھوڑوں گا، تو وہ اس گلاس میں آ جائے گا، جونہی آپ پلیٹ کو سیدھا کریں گے اس کے پندے میں موجود شدہ تیزاب کی بوندیں جب گلاس کے پیندے میں گریں گی تو وہ نمک کے تیزاب سے مل کر دھواں پیدا کرنے لگیں گی۔

لہٰذا آپ تیزی سے دوسرے گلاس کی پلیٹ ذرا اوپر اٹھائیں اس طرح اس گلاس سے تو دھواں آہستہ آہستہ خارج ہونے لگے گا جب کہ دوسرے گلاس میں تیزاب کا دھواں بننا شروع ہو جائے گا۔

دیکھنے والے تمام حاضرین یہی سمجھیں گے کہ دوسرے گلاس کا دھواں جادو کے عمل سے اس گلاس میں نمودار ہو رہا ہے، یوں ایک گلاس دھوئیں سے بالکل خالی ہو جائے گا اور دوسرا گلاس دھوئیں سے بھر جائے گا۔ حاضرین اس عمل کو بہت حیرانی اور شوق سے دیکھیں گے۔

پانی میں آگ کے شعلے

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شعبدہ باز نمک کی ایک ڈلی کو آگ لگا کر پانی میں ڈال دیتے ہیں اور بقول لوگوں کے جادو کے زور سے نمک کی ڈلی جلتی رہتی ہے یہ کھیل شعبدے باز بچوں کے اسکولوں میں اور کبھی کبھار سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر دکھاتے نظر آتے ہیں، جنہیں بچے اور بڑے نہایت دلچسپی اور انہماک سے دیکھتے ہیں۔

اگر آپ بھی یہ شعبدہ دکھانا پسند کریں تو بازار سے کچھ چیزیں لے آئیں اور نہایت اطمینان و احتیاط سے یہ کھیل تماشہ بچوں اور بڑوں کو دکھائیں وہ سب ہی حیران رہ جائیں گے۔ تو سنیئے آپ نے کیا کرنا ہے بازار سے مشک کافور کی چند ٹکیاں لے آئیں اور ایک گلاس شیشے کا پانی سے بھر لیں۔

مشک کافور کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اس کو اگر آگ دکھائیں تو یہ جل اٹھتا ہے پھر چاہے اس ٹکیہ کو پانی کے گلاس میں بھی ڈال دیں یہ جلتی رہے گی یوں آپ حاضرین کے سامنے ایک گلاس پانی لیں کافور کی ٹکیہ کو ماچس کی تیلی سے جلا کر پانی میں ڈال دیں، ٹکیہ دھڑا دھڑ جلنے لگے گی اور دیکھنے والے حیرانی سے اس عمل کو دیکھیں گے ساتھ ہی وہ آپ کے جادوگری کے بھی قائل ہو جائیں گے۔

پروانے چراغ سے دور

برسات کے موسم میں پروانے عموماً اور اکثر تنگ کرتے ہیں اور چراغ، بلب اور ٹیوب لائیٹ کے گرد جمع ہو جاتے ہیں کہ بیٹھنا اور لیٹنا مشکل ہو جاتا ہے آپ چراغ اور بلب وغیرہ کے اطراف میں پیاز کے ٹکڑے کاٹ کر رکھ دیں تو مچھر اور پروانے فوراً غائب ہو جائیں گے، آزمودہ نسخہ ہے، عمل کر کے ضرور دیکھیں۔

ٹوٹا ہوا ہار ثابت ہو جائے

دو ایک جیسے ہار لیں ایک بڑا کاغذ کا لفافہ لیں اور پیندے میں ایک ہار رکھ کر اوپر سے کاغذ چپکا دیں خشک ہونے پر لفافہ خالی نظر آئے گا۔ اب اس لفافے کو سنبھال کر رکھ لیں۔ اب ایک ہار لفافے میں پوشیدہ ہے اور ایک ہار آپ کے پاس ہے۔

ایک میز پر لفافہ اس طرح رکھیں کہ دوسرا اس کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ اس کے پیندے میں ایک ہار موجود ہے اب میز پر دوسرا ہار رکھیں ساتھ ہی شیشے کا گلاس بھی۔ اب آپ کھیل دکھانے کے لئے تیار ہیں۔

حاضرین کو اپنی دلچسپ باتوں میں مشغول رکھیں اب میز پر رکھا ہوا ہار اٹھائیں اور لوگوں کو بتائیں کہ دیکھیں میں اس ہار کو توڑ رہا ہوں پھر اسے ثابت کر کے دکھاؤں گا۔ کہتے ہوئے ہار توڑ دیں اور اس کے موتی ایک گلاس میں ڈالتے ہوئے جمع کر لیں دھاگے کو اس طرح دور پھینکیں کہ لوگ دیکھتے رہیں۔

اب آپ لفافہ اٹھائیں اور اس کا منہ کھول کر تمام حاضرین کو دکھائیں کہ دیکھیں یہ لفافہ خالی ہے۔ لوگوں کو یقینی اطمینان ہوگا اور ہار کے موتی انہیں میز پہ

موجود گلاس میں نظر آ رہے ہوں گے۔ آپ انتہائی ڈرامائی انداز میں موتی لفافے میں ڈالیں اور لفافے کا منہ بند کر کے اس کے چاروں طرف جادو کی ڈنڈا گھماتے ہوئے منہ میں کچھ بھی بڑبڑاتے رہیں تاکہ دیکھنے والے یہی سمجھیں کہ آپ جادو کا عمل کر رہے ہیں۔ اس کے بعد لفافے کو اس طرح اٹھائیں کہ لوگوں کی نظریں آپ پر جمی ہوئی ہوں گی، لفافہ ہاتھ میں لیں ہونٹوں میں بڑبڑائیں ساتھ ہی آپ کے ہاتھ پیدا ہے، پر اپنی کاروائی جاری رکھیں غیر محسوس انداز میں کاغذ کا پیدہ پھاڑیں اور دھیرے دھیرے وہاں سے ثابت ہار نکالیں، ہار کو اپنے ہاتھ میں لے کر لفافے کو احتیاط سے اپنے بیگ میں رکھ لیں اور ثابت ہار لوگوں کو اس طرح لہراتے ہوئے دکھائیں کہ جیسے آپ نے جادو سے اسے ثابت کر دیا ہو، لوگ آپ کے اس عمل کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جائیں گے ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا کہ ٹوٹے ہوئے ہار کے موتی لفافے میں بند ہیں۔ لیکن کھیل تماشے دکھانے والے حضرات سے یہی گزارش ہے کہ وہ ہاتھ کی صفائی کا بطور خاص خیال رکھیں تو بہت کامیاب رہیں گے اور لوگ آپ کے کمالات سے بہت متاثر ہوں گے۔

ہوا سے گلاس جوڑنا

اس کھیل کو دکھانے کے لئے ایک ایسا ربڑ رنگ چاہیئے ہے جو گلاس کے منہ پر بالکل فٹ آ جائے، ایک گلاس میں کاغذ ڈال کر اس میں جلائیں، اور پھر اس کے منہ پر ربڑ رنگ رکھ کر دوسرا گلاس جلدی سے اس کے منہ پر اوندھا رکھ دیں، جب کاغذ جلنا بند ہو جائے تو گلاس آپس میں چپک جائیں گے، اگر آپ اوپر والے گلاس کو اٹھائیں گے تو نیچے والا گلاس اس کے ساتھ چپکا ہوا اوپر اٹھتا چلا آئے گا۔

اور دیکھنے والے آپ کے اس کمال کو دیکھ کر بہت حیرانی محسوس کریں گے۔

پھول کا رنگ بدلنا

ایک میز پر ایک تازہ پھول، ایک برتن میں جلتی ہوئی گندھک اور ایک دوسرے برتن میں نمک کا پانی رکھیں اب آپ کھیل دکھانے کے لئے تیار ہیں۔

حاضرین کو رنگین پھول دکھائیں اور ان سے کہیں کہ آپ اس پھول کا رنگ تبدیل کر سکتے ہیں کہتے ہوئے پھول کو گندھک کی دھونی دیں جلتی ہوئے گندھک پر پسی ہوئی گندھک ڈالیں، تو دھواں نکلے گا پھول کو اس دھوئیں کی دھونی دیں تو پھول بالکل سفید ہو جائے گا۔ آپ پھول کو لہراتے ہوئے لوگوں کو دکھائیں رنگین پھول کو سفید پھول میں تبدیل ہوتے دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ پھول واپس اپنے اصل رنگ میں آجائے تو اسے نمک کے پانی میں ڈال دیں، لمحوں میں پھول اپنی اصل رنگت پر آجائے گا اور لوگوں کو آپ پر جادوگر ہونے کا یقین ہو جائے گا۔

ہتھیلی پر پودا پھوٹ پڑے

یہ ایک بہت ہی حیرت انگیز، دلچسپ اور مزیدار کھیل ہے، دیکھنے والا نا صرف یہ کہ حیران رہ جائے گا بلکہ آپ کو جادوگر سمجھنے لگے گا اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ کھیل کچھ ایسا مشکل بھی نہیں، نئے کمالات دکھانے والوں کو چاہیئے کہ اس قسم کے دو چار چٹکلے ضرور سیکھیں تاکہ لوگ آپ سے متاثر ہو جائیں اب طریقہ سمجھ لیں۔

چینی کے ایک پیالے میں سرکہ ڈال کر اس میں سرسوں کے تھوڑے سے

دانے ڈال دیں، اور پیالے کو تین دن تک یونہی پڑا رہنے دیں اس عرصے میں سرسوں کے دانے خوب بھیگ جائیں گے اب سرسوں کے ان دانوں کو چھاؤں میں خشک کر لیں، جب بالکل خشک ہو جائیں تو اپنے پاس سنبھال کر رکھ لیں۔

جب بھی اپنے فن کا مظاہرہ کرنا ہو تو اپنی ہتھیلی پر پہلے تھوڑی سی مٹی ڈال لو اوپر سے ان دانوں کو ڈال کر پانی کا چھینٹا دیدو تا کہ مٹی گیلی ہو جائے چند لمحوں کے لئے مٹھی بند کر لو اور جھوٹ موٹ ہونٹوں میں بڑبڑانے کے بعد مٹھی کھول کر ہتھیلی سیدھی کر لو اور ہوا لگنے دو۔ ہوا لگتے ہی سرسوں کا پودا پھوٹ آئے گا، اور اس کھیل کو دیکھنے والے حیرانی سے ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگیں گے۔ یوں آپ کی جادوگری کی دھاک بیٹھ جائے گی۔

انڈوں سے کبوتر پیدا کرنا

یہ بھی ایک دلچسپ کھیل ہے ساری کاروائی اپنی میز پر کریں اور لوگوں کو اپنے بہت قریب نہ آنے دیں، کیونکہ لوگوں کے قریب آنے سے آپ کا کھیل خراب ہو سکتا ہے۔

اس کھیل کے لئے ایک خاص قسم کا بکس تیار کرایا جاتا ہے، جس میں دو خانے ہوتے ہیں، اوپر والا خانہ کچھ اس انداز سے بنوایا جاتا ہے کہ جب ضرورت محسوس ہو تو بکس کے ڈھکن کے ساتھ ہی اوپر اٹھ جائے۔

کھیل شروع کرنے سے پہلے نیچے والے خانے میں کبوتر رکھ دیئے جاتے ہیں، جبکہ اوپر والے خانے میں انڈے رکھے جاتے ہیں، لوگوں کے سامنے انڈے رکھ کر بکس بند کر دیا جاتا ہے اور تھوڑی دیر بعد جب بکس کھولا جاتا ہے تو انڈوں

والا خانہ ڈھکنے کے ساتھ ہی اوپر اٹھ جاتا ہے اور نیچے سے کبوتر نکل آتے ہیں۔

انڈے بکس میں رکھنے کے بعد آپ ڈرامہ بازی ضرور کریں مثلاً بکس پر اپنا جادو کا ڈنڈا گھماتے رہیں منہ میں کچھ بڑبڑاتے رہیں بکس کے چاروں طرف ایک دو چکر لگائیں پھر نہایت احتیاط سے بکس کا ڈھکن اس طرح کھولیں کہ انڈوں والا حصہ ڈھکن کے ساتھ ہی اٹھ جائے اور اچانک کبوتر نظر آنے لگیں، لوگ بہت حیران ہوتے ہیں کہ اتنی جلدی انڈوں سے کبوتر کیسے نکل آئے۔ آپ اس حیرانی سے فائدہ اٹھائیں بکس کو فوراً وہاں سے ہٹا دیں اور دوسرا کھیل شروع کردیں۔ آپ کے اس عمل سے لوگوں کو زیادہ سمجھنے اور سوچنے کا موقع نہیں ملے گا۔

سیاہ پانی سے پھول بن جائیں

آپ نے بعض شعبدہ بازوں کو یہ کھیل کرتے ہوئے دیکھا ہوگا کہ ایک گلاس میں سیاہی گھول کر کسی شریف آدمی پر انڈیل دیتے ہیں اور وہ پانی کے بجائے پھول بن جاتے ہیں اور حاضرین حیران رہ جاتے ہیں جس پر پھول گرتے ہیں وہ جھینپ کر رہ جاتا ہے کیونکہ وہ توقع کرتا ہے کہ اس پر کالی سیاہی کا پانی گرے گا اور اس کے کپڑے خراب ہو جائیں گے۔

کوئی اس عمل کو جادوگری سے تعبیر کرتا ہے تو کوئی اسے نظر بندی کہتا ہے، لیکن حقیقت سے کوئی باخبر نہیں ہوتا، کسی کو بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اس جادوگری کا اصل میں راز کیا ہے، لیجئے ہم اس راز سے پردہ اٹھاتے ہیں کہ نہ ہی یہ نظر بندی ہے نہ ہی کوئی عمل اور نہ ہی جادوگری کا کوئی واقعہ، سیاہی کا پانی بھی حقیقی ہوتا ہے اور پھول بھی حقیقت میں اصلی ہی ہوتے ہیں، ہوتا کچھ یوں ہے کہ جب شعبدہ

باز ایک شیشے کے گلاس میں سیاہی گھول کر رکھ دیتا ہے اور یہ سب آپ کی نظروں کے سامنے ہوتا ہے تو سیاہی گھولنے کے بعد شعبدہ باز حاضرین کو اپنی لچھے دار اور میٹھی باتوں میں الجھائے ہوتا ہے تو اس کا ایک خفیہ ساتھی جو بظاہر شاگرد نظر آتا ہے وہ ایک گلاس میں کاغذ کا سیاہ خول رکھ کر اس میں تازہ پھول رکھ دیتا ہے وہ غیر محسوس انداز میں سیاہی والا گلاس اٹھا لیتا ہے اور سیاہ خول والا گلاس جس میں پھول ہوتے ہیں رکھ دیتا ہے۔

ادھر حاضرین کی توجہ کا مرکز شعبدہ باز ہوتا ہے وہ اس بات سے قطعی بے خبر ہوتے ہیں کہ کسی نے گلاس بدل دیا ہے۔ شعبدہ باز جب یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کے شاگرد نے گلاس تبدیل کر دیا ہے تو وہ ڈرامائی انداز میں گھومتا ہے اور پھولوں والے کالے خول کے گلاس کو ایک مخصوص انداز سے پکڑ کر حاضرین کی طرف بڑھتا ہے اور پھر کسی معقول اور سفید پوش کو تاڑ کر اس کی طرف بڑھتا ہے اس کا انداز ایسا ہی ہوتا ہے کہ کسی بھی لمحے وہ سیاہی مائل پانی کسی پر انڈیل دے گا جب کہ گلاس تبدیل ہو جاتا ہے اور حاضرین اس سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ وہ صرف یہی سوچتے ہیں کہ شعبدے باز کہیں ان پر یہ سیاہی مائل گلاس نہ الٹ دے، ادھر شعبدہ باز بھی انہیں اسی چکر میں رکھتا ہے ہر تماشائی شعبدہ باز کی قربت سے پہلوتہی کرتا ہے۔ اچانک شعبدہ باز کسی شریف آدمی کی طرف گلاس انڈیل دیتا ہے وہ شریف آدمی نروس ہوتا ہے لیکن یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ سیاہی والا پانی تو غائب ہو گیا اس پر تو پھول گر رہے ہیں وہ شخص جھینپ جاتا ہے اور حاضرین و تماش بین ہنسنے لگتے ہیں۔ بہت عمدہ اور اچھا کھیل ہے صرف

حاضرین کی توجہ اپنی جانب مبذول رکھنی پڑتی ہے۔

ریت کی شعبدہ بازی

ریت کا یہ شعبدہ بھی دوسرے شعبدوں کی طرح اپنا ایک مقام رکھتا ہے اور لوگ اسے دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں، ہوتا کچھ یوں ہے کہ شعبدہ باز ایک مٹکا پانی کا بھر کر اس میں مٹھی بھر ریت ڈال دیتے ہیں اور پھر جب ریت کو باہر نکالتے ہیں تو وہ بالکل خشک ہوتی ہے اس پر پانی کا اثر نہیں ہوتا حالانکہ مٹکا پانی سے بھرا ہوتا ہے، وہاں پر موجود تماشائی حیران و ششدر رہ جاتے ہیں، ان میں سے کوئی یہ نہیں بتا سکتا کہ پانی تو ہر چیز کو گیلا کر دیتا ہے پھر یہ ریت کیسے خشک رہی اور پانی میں گیلی ہونے سے کیسے محفوظ رہی، کسی کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔

حقیقت میں بات وہی ہے کہ سمجھ میں آ گئی تو سائنس اور نہ سمجھے تو جادو، اگر تمام شعبدے آسانی سے سمجھ میں آ جائیں تو پھر شعبدے بازوں کو کون پوچھے گا۔ بات دراصل یہ ہے کہ اس شعبدہ بازی کو دکھانے کے لئے پہلے سے ہوم ورک کرنا ہوتا ہے، قدرے سفید ریت لے کر اسے گرم کرائیں جب ریت خوب گرم ہو جائے تو اس میں کچھ موم اور تھوڑا سا گھی ملا دیں اور ریت کو مزید بھونیں اور پھر چولہے سے اتار لیں اور ٹھنڈی کر لیں۔

اس ریت کو پانی میں ڈالیں تو پانی اس پر بالکل اثر نہ کرے گا۔ آپ اس ریت کو پانی میں ڈال دیں، یہ بالکل گیلی نہ ہو گی بلکہ جب پانی سے نکالیں گے تو بالکل خشک اور سوکھی ہو گی ہاتھ میں لے کر دیکھیں گے تو بالکل بھربھری ہو گی جیسے پانی کے نزدیک بھی نہ گئی ہو۔ اگر اتنی آسانی سے شعبدے بازی لوگوں کی سمجھ میں آ جائے تو

بیچارے شعبدہ بازوں اور کمال دکھانے والے پروفیسروں کا کیا ہوگا۔ وہ اپنی روزی کہاں سے پیدا کریں گے اور آپ کس طرح ان دلچسپ اور مزیدار کھیلوں سے لطف اندوز ہوں گے۔ بہر حال یہ ایک فن ہے جو بہت زیادہ محنت کا متقاضی ہے۔

منہ میں انگارے رکھنا

یہ اتنا خطرناک کھیل ہے کہ دیکھنے والے کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، ہر شخص اس کو جادو کا کارنامہ سمجھتا ہے، حالانکہ اس کھیل کا جادو سے دور کا بھی واسطہ نہیں یہ سمجھنے کے بعد آپ کو معمولی سی شعبدہ بازی نظر آئے گی حالانکہ اس کھیل کو دیکھنے والے حیران اور خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک آسان سا کرتب ہے۔ طریقہ یہ ہے۔

عقرقرحا اور نوشادر ہم وزن لے کر اسے باریک پیس لیں اور باریک برادہ سا بنا لیں پھر جب بھی یہ شعبدہ دکھانا مقصود ہو تو تھوڑا سا سفوف منہ میں لے کر رکھ لیں کچھ ہی دیر بعد سفوف کا لعاب منہ میں پیدا ہو جائے گا اب اسی لعاب کو حلق تک لے جا کر غرارا سا کر لیں تا کہ منہ کے تمام اندرونی حصوں میں وہ لعاب چمٹ جائے خیال رہے جہاں جہاں لعاب لگا ہوا ہوگا وہاں آگ اثر نہیں کرے گی۔

اس عمل کے بعد بے فکر ہو کر آگ کا جلتا ہوا انگارہ یا جلتا ہوا کوئلہ منہ میں رکھیں تو آگ بالکل اثر نہ کرے گی، کیونکہ عقرقرحا اور نوشادر کی یہ تاثیر ہے کہ اس کے لعاب پر آگ کی تمازت کا بالکل اثر نہیں ہوتا۔ آپ کو انگارہ منہ میں رکھتا دیکھ کر حاضرین حیران رہ جائیں گے اور اسے جادو سے تعبیر کریں گے۔

رلانے والا رومال

یہ ایک عجیب وغریب رومال ہوتا ہے۔ اگر اسے کسی کی آنکھوں پر ڈال دیں تو وہ فوراً ہی آنسو بہانے لگے گا، فوری طور پر یا پھر مصنوعی انداز میں رونے کے لئے یہ رومال بہت ہی کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ فلموں اور ڈراموں میں مصنوعی طور پر رونے کے لئے یہ رومال بہت ہی موزوں ومناسب ثابت ہو سکتا ہے۔ اس رومال کو خصوصی طور پر تیار کیا جاتا ہے، اس رومال کی تیاری کی ترکیب ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔

ململ کا ایک رومال تیار کروالیں پھر اسے عرق پیاز میں بھیگو کر گیلا کر لیں جب عرق رومال میں جذب ہو جائے تو اسے چھاؤں میں سکھالیں اس طرح عرق پیاز کا یہ عمل سات مرتبہ رومال پر کریں اور چھاؤں میں خشک کر لیں۔ عرق پیاز تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پیاز چھیل کر کسی برتن میں ڈالیں اور لکڑی وغیرہ سے کچل لیں، پیاز کا پانی نکل آئے گا اس پانی کو کسی دوسرے برتن میں جمع کرتے جائیں پھر اس میں رومال کو بھگو کر تر کر لیں رومال سفید ہو تو بہتر ہے ورنہ اس کی رنگت ہلکی ہونی ضروری ہے تا کہ اس پر پیاز کے عرق کا راز نہ کھلے۔ اس رومال کو اپنے جادو کے بیگ میں رکھیں اور کھیل تماشے دکھاتے وقت اسے استعمال میں لائیں۔

سکوں میں اضافہ کرنا

تین سکے لے کر دائیں ہاتھ میں پکڑ لیں، پھر انہیں بائیں ہاتھ میں لے لیں اور حاضرین کو دکھائیں کہ ابھی تک یہ تین ہی سکے ہیں، پھر ان سکوں کی بار بار ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتے جائیں پھر آخر میں انہیں بائیں

ہاتھ میں پکڑ لیں، اور حاضرین سے معلوم کریں کہ میرے ہاتھ میں کتنے سکے ہیں، حاضرین جواب میں کہیں گے کہ تین سکے، لیکن جب آپ ہاتھ کھولیں گے تو تین کے بجائے چار سکے ہوں گے۔

دراصل اس کھیل کے لئے چار ہی سکے استعمال میں لائے جاتے ہیں، ایک سکے کو آپ کھیل شروع کرنے سے پہلے ہی بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی میں چھپالیں اور ہاتھ رکھنے کا انداز ایسا ہو کہ حاضرین اس سکے کو نہ دیکھ سکیں، جب آپ تین سکے دائیں ہاتھ میں لیں تو ایک سکے کو اس طرح انگلیوں میں چھپالیں جس طرح بائیں ہاتھ میں چھپایا ہے۔ آپ کی ہتھیلی میں اس وقت صرف دو سکے ہوں گے۔ جب آپ سکوں کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں گرائیں گے تو اصل میں دو سکوں ہی کو گرائیں گے، تاہم چونکہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں ایک ایک سکہ ہے اس لئے دیکھنے والے کو تین ہی نظر آئیں گے، اس طرح سکوں کو تین چار مرتبہ ایک دوسرے ہاتھ میں گرائیں تاکہ حاضرین آپ کا کرتب سمجھ نہ پائیں اور آخر میں بائیں ہاتھ میں تمام سکوں کو اکٹھا کرلیں، ظاہر ہے سکے تین نہیں چار ہوں گے اور دیکھنے والے حاضرین آپ کو جادوگر سمجھنے لگیں گے۔

چوڑیوں میں روپیہ غائب کرنا

ایک شعبدہ باز اپنا فن دکھار ہا تھا اس نے می پر موجود چوڑیوں کے اندر روپیہ رکھا، پھر منتر جنتر پڑھتے ہوئے چوڑیوں پر جادو کا ڈنڈا گھمائیں اور دونوں ہاتھوں سے چوڑیوں کو ادھر ادھر کیا روپیہ غائب ہو چکا تھا۔ حاضرین حیران پریشان رہ

گئے کہ روپیہ چوڑیاں کھا گئیں یا میز نگل گئی۔ ہم نے اس جادوئی کھیل کے متعلق بہت دماغ ریزی کی لیکن بات کسی طرح سمجھ میں نہیں آئی کہ آخر روپیہ کس طرح غائب ہو گیا، اس بات کا تو ہمیں کامل یقین ہے کہ یہ صرف شعبدہ بازی ہے، کوئی جادوئی عمل یا نظر بندی وغیرہ نہیں۔ بلآخر ایک ماہر فن نے اس راز کو آشکار کیا۔

بات کچھ یوں ہے کہ کھیل دکھانے سے پہلے میز پر سفید کاغذ چسپاں کر لیا جاتا ہے، اور اسی کاغذ کا ایک ٹکڑا کسی ایک چوڑی کے نیچے لگا دیا جاتا ہے پھر تماش بینوں میں سے کسی ایک سے روپیہ مانگ کر میز پر رکھ دیا جاتا ہے پھر شعبدہ باز جادو کا ڈنڈا گھمانے گھماتے کاغذ والی چوڑی کو روپیہ کے اوپر رکھ دیتا ہے، چونکہ چوڑی والے کاغذ کا رنگ بھی وہی ہوتا ہے جو میز والے کاغذ کا ہے اس طرح روپیہ چوڑی اور کاغذ کے نیچے چھپ کر غائب ہو جاتا ہے، شعبدہ باز کاغذ والی چوڑی کو چھوڑ کر تمام چوڑیوں کو ہلاتا ہے اٹھاتا ہے، لیکن روپیہ اس طرح غائب ہوتا ہے جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ بات پھر وہی آ جاتی ہے ایسے کھیلوں میں ہاتھ کی صفائی، لچھے دار گفتگو سے تماش بینوں کو الجھائے رکھنا اور انتہائی احتیاط کا مظاہرہ کرنا، آپ کو بہترین شعبدہ باز بنا سکتا ہے۔

جلے ہوئے رومال سے بہت سے رومال بنانا

اس کھیل میں ماچس کی تیلی سے ایک رومال جلا دیا جاتا ہے اور پھر اسی ایک رومال سے دیکھتے ہی دیکھتے کئی خوبصورت رومال نکل آتے ہیں، لیکن اس فن میں بہت زیادہ مہارت اور مسلسل پریکٹس کی ضرورت ہے ساتھ ہی تھوڑی سی چالاکی

بھی ہونی چاہیئے تاکہ تماش بینوں میں سے کوئی آپ کے گلے نہ پڑ جائے۔

کھیل دکھانے کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ ایک ماچس کی ڈبیہ لے کر تماش بینوں کو دکھائیں کہ معزز حضرات یہ ایک ماچس کی ڈبیہ ہے اور اس کے اندر تیلیاں ہیں، اس ڈبیہ کا وہ حصہ جدھر تیلیوں کا مصالہ ہوتا ہے باہر نکال کر میز پر رکھ دیں اور دوسرا حصہ جو خالی ہو گیا ہے اس میں ریشمی رومال کی ایک گولی سی بنا کر رکھ لیں۔

اس کے بعد کاغذ کا ایک ٹکڑا ہاتھ میں لے کر حاضرین کو مخاطب کریں، لیجئے جناب کاغذ کا یہ ٹکڑا جو میرے ہاتھ میں ہے بس اسے جلا دوں گا اور جلنے کے بعد یہ اپنا رنگ بدلے گا۔ اب ڈبیہ اپنی طرف سرکا کر اس میں سے ایک تیلی نکال لیں، لیکن تیلی کے ساتھ ہی نہایت پھرتی سے پچھلے حصے سے رومال بھی اڑا لیں۔ یعنی ڈبیہ کو بند کرنے کے بہانے وہ رومال اپنی ہتھیلی میں چھپا لیں۔ اب ماچس کی تیلیاں، ماچس پر رگڑ کر آگ پیدا کریں اور کاغذ کے ٹکڑے میں آگ لگا دیں۔

لیکن کاغذ کو پورا نہ جلنے دیں، اسے فوراً اٹھا کر ہاتھوں میں مسلنا شروع کر دیں اس دوران لوگوں کو اپنی لچھے دار باتوں میں الجھائے رکھیں، ہاتھوں میں مسلتے مسلتے وہ رومال والی گولی ہتھیلیوں میں لے کر جھٹ ایک ہاتھ سے جھٹک کر رومال دکھا دیں۔ حاضرین حیران رہ جائیں گے کہ جلا ہوا رومال پھر سے کیسے صاف وشفاف رومال بن گیا۔

اب رومال لہراتے ہوئے لوگوں کو مخاطب کریں، کہ حضرات اس ایک رومال سے کئی رومال پیدا ہو جائیں گے ساتھ ہی اپنی جگہ پر ٹہلتے رہیں۔ اس موقع پر ایک بات کا خیال رکھیں کہ جب دوسرا کھیل دکھانے والے ہوں تو آپ کا خفیہ

ساتھی میز کے پاس ادھر ادھر گھومتا رہے اور چار پانچ رومالوں کی گولیاں بنا کر غیر محسوس انداز میں میز پر رکھ دے اس طرح کہ جیسے میز کی چیزیں سنبھال رہا ہو یا درست کر کے رکھ رہا ہو، کیونکہ حاضرین کی توجہ کا مرکز تو آپ ہوں گے پھر بھی آپ کے خفیہ ساتھی کو بہت احتیاط کی ضرورت ہے، جب خفیہ ساتھی رومال کی گولیاں اس میز پر رکھ جائے تو آپ ٹہلتے ٹہلتے میز کے نزدیک پہنچیں اور ہاتھ میں موجود رومال ان رومالوں والی گولیوں پر بچھا دیں اور پھر جب رومال اٹھائیں تو ساتھ ہی رومال کی گولیاں یا گانٹھیں بھی اٹھالیں پھر اپنے رومال کے اندر ہی اندر ان کی گانٹھیں کھول لیں۔ حاضرین یہی سمجھیں کہ آپ کوئی عمل پڑھ رہے ہیں آپ ہتھیلیاں مسلتے ملتے اچانک ہی چار پانچ رنگین رومال نکال کر حاضرین کو دکھادیں وہ سب حیران رہ جائیں گے کہ ایک رومال کے اندر سے اتنے بہت رنگین رومال کہاں سے آگئے۔ بہر حال اس کھیل میں بہت ہوشیاری اور چالاکی کی ضرورت ہے، چھوٹی سی غلطی کھیل بگاڑ بھی سکتی ہے۔

گیند حکم پر چلے گی

ایک گیند اور دو سوئیاں لیں ایک سوئی گیند کے قطر سے کچھ بڑی ہو، ریشمی دھاگہ لیں جس کی لمبائی چار فٹ کے قریب ہو اب دھاگے کو دونوں سوئیوں میں پرولیں۔ اب بڑی سوئی کو دھاگے سمیت گیند میں ایک سوراخ کرتے ہوئے دھاگے سمیت داخل کریں اور ٹھیک دوسری جانب سے نکالیں، تاہم چھوٹی سوئی کو اس طرف کے سوراخ سے گزار کر گیند کے اندر ہی چھوڑ دیں۔ جس طرف

دھاگ سے یہ پروئی گئی ہے، دونوں ہاتھوں سے دھاگے کے سروں کو پکڑ کر اسے عموی حالت میں تان دیں، گیند جہاں ہے وہیں رکی رہے گی۔

اب جیسے ہی آپ اسٹارٹ کا لفظ کہیں گے تو ساتھ کے ساتھ دھاگے کو تھوڑا سا ڈھیلا چھوڑ دیں، گیند فوراً نیچے کی طرف چلے گی اور آپ اسٹاپ کہیں گے تو کہنے کے ساتھ ہی دھاگے کو ذرا کھینچ دیں تو گیند وہیں رک جائے گی، دیکھنے والے حاضرین اسے جادو کا کھیل سمجھیں گے کہ گیند کو موکل چلا رہے ہیں۔

چاقو کا انوکھا کھیل

آپ نے اکثر بازاروں اور فٹ پاتھوں میں دیکھا ہوگا کہ شعبدہ باز اپنے پیٹ میں چاقو گھونپ لیتے ہیں جس سے خون بھی خوب نکلتا ہے مگر جب وہ چاقو نکالتے ہیں تو پیٹ میں زخم کا نام ونشان بھی نہیں ہوتا، دراصل اس کھیل میں ساری کرامات چاقو کی ہوتی ہے۔

یہ چاقو خاص طور پر آرڈر پر تیار کروایا جاتا ہے، جو اسی قسم کے مختلف شعبدوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے دستہ کے ایک جانب پھل لگا ہوتا ہے، جب کہ پچھلی جانب ایک بٹن ہوتا ہے، اس بٹن کو دبانے سے پھل باہر نکل آتا ہے اور بٹن دبانے سے ہی پھل اندر چلا جاتا ہے۔

دستے کے اوپر ربڑ کا ایک چھوٹا سا غبارہ لال رنگ سے بھر کر رکھا جاتا ہے۔ جب چاقو پیٹ کے اوپر رکھ کر بٹن دباتے ہیں تو پھل چاقو کے اندر چلا جاتا ہے اور غبارہ پھٹ جاتا ہے، جس سے لال رنگ بہنے لگتا ہے، لوگ یہ سمجھتے ہیں

کہ چاقو پیٹ کے اندر چلا گیا ہے اور پیٹ سے خون بہہ رہا ہے، اس کھیل میں بہت ہوشیاری اور پھرتی کی ضرورت ہوتی ہے خاص دل پر چاقو کے پھل کا اندر جانا اور باہر آنا کسی کے علم میں نہیں آنا چاہیئے، نہایت تیزی، پھرتی اور چالاکی سے کھیل دکھانے کے ساتھ ہی چیخ پکار جاری رکھیں۔ بالکل کامیاب رہیں گے۔

آگ پر ننگے پاؤں چلنا

یہ تماشا دکھانے کے لئے لکڑیوں کو آگ لگا کر ایک بڑا انبار آگ کا تیار کیا جاتا ہے جب لکڑیاں جل کر دیکھتے ہوئے کوئلوں میں تبدیل ہوجاتی ہیں اور آگ کا ایک بڑا الاؤ تیار ہوجاتا ہے تو شعبدہ باز حاضرین کے سامنے اپنے جوتے اتار کر اور ننگے پاؤں چلتا ہوا آگ کے انگاروں پر چلنے لگتا ہے، اس کے چہرے پر تکلیف کے بجائے مسکراہٹ ہوتی ہے اور لوگ واقعی شعبدہ باز کے جادو کے نا صرف قائل ہوجاتے ہیں بلکہ حیرانی سے یہ سب کچھ دیکھتے ہیں شعبدہ باز اپنا کمال دکھا کر واپس آجاتا ہے۔

اس کھیل کو شعبدہ باز اس طرح کرتے ہیں کہ کھیل شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک مخصوص مرکب مل لیتے ہیں، نیچے سے اوپر تک دونوں ٹانگوں پر اس مرکب کو اس طرح مل لیتے ہیں کہ دونوں پیروں کا کوئی حصہ مرکب لگنے سے بچ نہیں پاتا۔ پھر دونوں پاؤں کو چھاؤں میں خشک کر لیتے ہیں اور جوتے پہن کر کھڑے ہوجاتے ہیں کھیل دکھاتے وقت جوتے اتار دیتے ہیں اور ننگے پاؤں انگاروں پر ٹہلتے ہیں۔

مرکب بنانے کی ترکیب کچھ اس طرح ہے، مگرمچھ اور مینڈک کی چربی ہم وزن لیں پھر اس میں نوشادر اور کافور شامل کر دیں، لیجئے مرکب تیار ہے جب بھی کھیل دکھانا چاہیں ایک گھنٹہ پہلے دونوں پیروں پر اچھی طرح مالش کے انداز میں مل لیں اور آگ کے انگاروں پر کود پڑیں ذرا سی آنچ بھی نقصان نہیں پہنچاتی اور دیکھنے والے اس کمال کو دیکھ کر ششدر و حیران رہ جاتے ہیں۔

گھڑی توڑ کر ثابت کرنا

گھڑی کو توڑ کر اور کوٹ کر دوبارہ ثابت کر دینا ایک دلچسپ کھیل ہے اور دیکھنے والے کو حیرانی میں مبتلا کر دیتا ہے حالانکہ یہ سب ہاتھ کی صفائی اور نظر کا دھوکہ ہوتا ہے۔

اسپیشل طور پر لکڑی کا ایک ہاون دستہ تیار کروایا جاتا ہے جس میں دو خانے ہوتے ہیں ایک خانے کے اندر نقلی گھڑی پہلے سے موجود ہوتی ہے اور ہاون دستے کو شعبدہ باز پہلے ہی میز پر سجا دیتا ہے۔

جب کھیل دکھانا مقصود ہوتا ہے تو شعبدہ باز حاضرین میں سے کسی سے گھڑی طلب کرتا ہے اور اسے اپنی ہتھیلی پر رکھ کر نمائش کرتا رہتا ہے جب کہ نقلی گھڑی جو کہ پہلے سے ہاون دستے میں موجود ہوتی ہے اسے کوٹ کر حاضرین کو دکھائی جاتی ہے جب کہ ہاون دستے میں اصلی گھڑی کو دوسرے خانے میں ڈالا جاتا ہے پھر نقلی گھڑی کو کوٹ کر حاضرین کو دکھایا جاتا ہے اور پھر کپڑے میں رکھ کر اس گھڑی کی پوٹلی بنوائی جاتی ہے پھر اس پوٹلی کو کسی کنوئیں میں پھینکوا دی جاتی ہے، لوگ حیرانی

سے دیکھتے ہیں کہ گھڑی تو بے دردی سے کوٹ دی گئی ہے اور پھینک دی گئی ہے، خصوصاً جس کی گھڑی ہوتی ہے وہ بہت پریشان ہوتا ہے، ادھر شعبدہ باز اسٹیج پر کھڑا ہوا مختلف ڈرامے یا انداز اختیار کرتا ہے، آسمان کی طرف دیکھتا ہے پھر بڑبڑاتا ہے جیسے کسی سے باتیں کر رہا ہو، پھر ہاون دستے میں ہاتھ ڈالتا ہے گھڑی اس کی ہتھیلی پر ہوتی ہے دیکھنے والے عش عش کر اٹھتے ہیں کہ گھڑی کو تو توڑ پھوڑ کر کنوئیں میں پھینک دیا گیا تھا۔ یہ کہاں سے آ گئی اور پھر صحیح و سالم بھی ہے، حاضرین بے تحاشا تالیاں بجانے لگتے ہیں اور آپ کا کھیل کامیاب ہو جاتا ہے۔

تھوک سے آگ لگے

بظاہر یہ عجیب و غریب طلسمی چکر نظر آتا ہے، پیداگیر اور چالاک لوگ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں وہ کسی محفل میں بیٹھے اپنے قابلیت کی دھاک بٹھانے کے لئے اور خود کو بہت بڑا عامل کامل ثابت کرنے کے لئے یہ ڈرامہ رچاتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں ہمارا عمل دیکھنا چاہتے ہو تو لو دیکھو ہمارا عمل۔

یہ کہتے ہوئے آنکھیں بند کر لیتے ہیں ہونٹوں میں کچھ بڑبڑاتے ہیں جیسے کہ جنتر منتر پڑھ رہے ہوں۔ پھر جلالی انداز میں کسی کپڑے میں تھوک دیتے ہیں۔ جب کپڑے کو ہوا لگتی ہے تو اس میں شعلہ بلند ہوتا ہے اور کپڑا جلنے لگتا ہے۔

اس کھیل کی ترکیب یہ ہے کہ بقدر ضرورت فاسفورس لے کر خفیہ طور پر اسے چھپا کر اور لعاب کے ساتھ ملا کر حل کیا جاتا ہے پھر جہاں اور جس کپڑے پر وہ لعاب پڑتا ہے تھوکنے کے انداز میں وہ کپڑا آگ پکڑ لیتا ہے، دیکھنے والے

مرعوب اور خوفزدہ ہو جاتے ہیں کہ یہ شخص خطرناک جادو جانتا ہے اور جب چاہے منہ سے آگ لگا سکتا ہے، حالانکہ یہ سب فنکاری کا مرہون منت ہے مگر لوگوں پر اپنی قابلیت کا رعب بٹھانے کے لئے شعبدے باز ایسی حرکتیں کرتے رہتے ہیں۔

پانی دودھ نظر آئے

سفید ململ کا ایک رومال سے بڑا ٹکڑا لیں اسے بیڑھ کے دودھ میں بھگولیں پھر چھاؤں میں سکھالیں، خشک ہونے پر اسے کنوئیں کے ڈول میں پیندے کے ساتھ چپکا دیں۔ اب ڈول کو کنوئیں میں ڈالیں اور پانی بھریں جب ڈول باہر نکالیں گے تو وہ پانی کے بجائے دودھ سے بھرا ہوگا۔ اگرچہ وہ پانی ہی ہوگا، لیکن دیکھنے والے کو یوں لگے گا جیسے ڈول دودھ سے بھرا ہوا ہے۔

مالٹے میں سکہ

ایک پلیٹ میں چند مالٹے اور ایک چھری رکھ دیں اور اپنے دوستوں میں سے کسی ایک سے کہیں کہ وہ مالٹا اٹھا کر آپ کو دے۔ جب آپ ان کے سامنے مالٹا کاٹیں گے تو اس میں سے سکہ نکلے گا اور آپ کے دوست حیرانی سے دیکھنے لگیں گے اس کا سلسلہ کچھ یوں ہے کہ جب آپ کا دوست مالٹا آپ کو دیدے تو آپ نہایت ہوشیاری سے بائیں ہاتھ میں سکہ چھپالیں اور مالٹے کو کاٹنا شروع کریں، اور پھر مالٹے کو کاٹتے ہوئے اسے ہتھیلی پر گھماتے رہیں، وہ جگہ جہاں سے مالٹا سب سے پہلے کاٹا گیا تھا، تو غیر محسوس انداز میں سکہ مالٹے میں داخل کر کے چھپا دیں

ساتھ ہی مالنٹے کو مسلسل تھماتے رہیں تاکہ کسی دوست کو شک نہ ہو، آخر میں مالنٹے کے دو ٹکڑے کر دیں اور دونوں ٹکڑوں کو دونوں کے سامنے کر دیں تو ایک ٹکڑے میں سکہ سجا ہوا نظر آئے گا جیسے وہ مالنٹے کا ہی حصہ ہو، یہ دیکھ کر آپ کے دوست حیرت زدہ رہ جائیں گے اور اپ کے کمال کو دل سے مانیں گے۔

سکہ غائب

روپے کا سکہ لیں اور اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر بائیں آستین میں ڈال لیں اس کے بعد بائیں ہاتھ کو نیچے کر کے خوب جھاڑیں، سکہ اس میں سے نہیں نکلے گا۔

اس کمال کا اصل راز یہ ہے کہ سکہ بائیں آستین میں ڈالا ہی نہیں گیا بلکہ کمال پھرتی سے سکے کو کوٹ کی جیب میں ڈال لیا گیا ہے، ترکیب کچھ اس طرح ہے کہ بائیں ہاتھ کو چہرے کے برابر کچھ اس طرح لایئے کہ آستین جیب سے مل جائے سکہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان میں ہوگا، اور اسے جیب میں گرانے سے پہلے ہاتھ کی دوسری انگلیوں کو آستین میں داخل کر دیں۔

حاضرین و ناظرین یہی سمجھیں گے کہ آپ آستین میں سکہ ڈالنے کے لئے اسے اوپر اٹھا رہے ہیں، اس کے فوراً بعد ہی سکہ جیب میں ڈال لیں، کسی کے علم میں یا خواب و خیال میں بھی یہ بات نہ ہوگی، پھر جلدی سے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو بھی آستین میں ڈال لیں اور لوگوں کو مخاطب کریں اور دکھائیں کہ سکہ آپ نے آستین میں ڈال لیا ہے، درحقیقت سکہ آستین میں گرا ہی نہیں تو برآمد کیسے ہوگا، لوگ حیران رہ جائیں گے کہ سکہ کہاں گیا۔

خالی ہاتھ سے رومال نکالنا

اسکین کلر (انسانی جلد کا رنگ) کا باریک ریشمی رومال اور مضبوط دھاگہ لیں، اور دھاگے کا ایک سرا تہہ کیئے ہوئے رومال کے ایک کونے میں باندھ کر رومال کو اپنی آستین میں رکھ لیں اور دوسری طرف ایک بڑا سا چھلا بنا کر اسے اپنی درمیانی انگلی میں پہن لیں، یہ کھیل شروع کرنے سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ گھما کر تماش بینوں کو دکھا دیں، تاکہ انہیں یقین ہو جائے کہ آپ کے ہاتھوں میں کچھ نہیں ہے دونوں ہاتھ خالی ہیں۔

اب دونوں ہاتھوں کو ہتھیلیوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے دھاگے کو داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان الجھا کر اس طرح آگے کھینچیں کہ آستین کے اندر چھپا ہوا رومال دھاگے کے ساتھ کھینچ کر درمیان میں آ جائے۔ ہاں اتنا خیال ضرور رکھیں کہ رومال آستین سے نکل کر ہتھیلیوں کے درمیان تک پہنچنے سے پہلے تماش بینوں کی نظر سے پوری طرح محفوظ رہے اور اس کے لیئے آپ کو اپنے دائیں ہاتھ کی کلائی کا بڑی احتیاط اور صفائی سے استعمال کرنا ہوگا۔ یوں اچانک ہی آپ کے ہاتھ میں ایک ریشمی رومال نظر آئے گا۔ آپ رومال کو تماش بینوں کو دکھائیں وہ خالی ہاتھ میں رومال برآمد ہوتے دیکھ کر آپ کے کمال سے بہت حیران ہوں گے اور آپ کو جادوگر سمجھنے لگیں گے۔

سکہ بوتل کے اندر

ماچس کی ایک تیلی لے کر درمیان میں سے اس طرح توڑیں کہ تیلی ٹوٹنے

کے باوجود الگ نہ ہو جائے اور انگریزی حرف ڈی کی شکل اختیار کر لے، اس مڑی ہوئی تیلی کو بوتل کے منہ پر رکھ کر اس کے اوپر ایک سکہ رکھ دیں۔

یاد رکھیے بوتل کا منہ سکے سے بہرحال بڑا ہونا بہت ضروری ہے۔ اب اس مڑی ہوئی تیلی کے مڑے ہوئے حصوں پر دو تین بوندیں پانی کی ٹپکا دیں کے ایسا کرتے ہی تیلی سیدھی ہونے لگے گی، یوں سکے کے نیچے دبے ہوئے دونوں حصے پھیل کر دور ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اور پھر ایک وقت آئے گا کہ سکہ خود بخود بوتل کے اندر جا گرے گا۔ اور اسے دیکھتے ہوئے حاضرین آپ کے کمال پر تالیاں بجائیں گے۔

تاش کے پتے کی چھلانگ

اکثر شعبدے باز یہ کھیل دکھا کر لوگوں کو مرعوب اور حیران کر دیتے ہیں کہ تاش کی گڈی سے کوئی پتہ نکالا اور آپ سے کہا گیا کہ پتے کو پہچان لیں، آپ نے کہا میں نے پتا دیکھ لیا ہے پھر آپ سے کہا گیا لو یہ تاش کی گڈی ہے اس کے درمیان اپنا پتا رکھ دو۔ آپ نے پتا رکھ دیا، آپ کے پتے کو شعبدہ باز نے نہیں دیکھا وہ آپ سے کہتا ہے کہ دیکھو میں عمل کروں گا اور تمہارا مطلوبہ پہچانا ہوا پتا اس گڈی سے چھلانگ لگا کر باہر آ جائے گا۔

اور پھر جیسا شعبدہ باز کہتا ہے ویسا ہی ہوتا ہے آپ کا پتا خود بخود اچھل کر باہر آ جاتا ہے اور حاضرین اسے جادو اور جناتوں کا کام سمجھتے ہیں کہ یہ پتہ کسی جن بھوت نے گڈی سے نکال کر پھینکا ہے پھر تاش کے پتے کے نکلنے کا انداز بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔

حقیقت میں یہ نہ تو کوئی جادو ہے اور نہ ہی جن بھوتوں کا کام، بلکہ ہاتھ کی

صفائی اور ذرا سی پھرتی کا کام ہے۔ ایک پتلا سا ربڑ کا ٹکڑا دو پتوں کے درمیان سی لیا جاتا ہے تاہم یہ ربڑ بہت ہی پتلا ہوتا ہے ایسا جیسا کہ ٹیوب کے والو کا ربڑ ہوتا ہے۔

ان دو سِلے ہوئے پتوں کے درمیان اگر تیسرا پتا رکھ کر تاش کو زور سے دبا کر ڈھیلا چھوڑا جائے تو پتا اچھل کر باہر آ جاتا ہے اور دیکھنے والا اسے جادو یا پھر جن بھوتوں کا کارنامہ سمجھتا ہے۔ لیکن اس کھیل میں پھرتی اور ہوشیاری بہت ضروری ہے۔

مطلوبہ پتا بتانا

سب لوگوں کے سامنے تاش کی گڈی کو کئی مرتبہ پھینٹ لیں اور پھر اس گڈی کو ایک کپڑے کے نیچے رکھ دیں، اب اپنے کسی دوست سے کہیں کہ کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر ایک پتا نکالے اور اسے پہچان لے اس کے بعد اس پتے کو تاش میں واپس رکھ دیں، لیکن اس سے پہلے جب آپ کا دوست پتا کھینچ لے تو آپ گڈی والے تاش کو الٹ دیں پھر اپنے دوست سے کہیں کہ پتا پہچان لیا ہے تو گڈی میں واپس رکھ دے، جب آپ کا دوست پتا رکھے گا تو وہ سیدھا ہوگا، لہٰذا آپ اسے دیکھتے ہی پہچان لیں گے اور پتا نکال کر فوراً الٹ دیں پھر تاش پھینٹ کر مطلوبہ پتا نکال کر دوست کے سامنے کر دیں، چونکہ لوگ اس راز اور فن سے واقف نہیں ہوتے اس لئے اپنے پہچانے ہوئے پتے کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں اور عموماً یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ بھئی یہ فن اور کھیل تو ہمیں بھی سکھاؤ۔

آنکھ سے جالا نکالنا

یہ مجمع لگانے والوں کا ایک ہتھکنڈہ ہے، اس میں حقیقت کا دور کا بھی

واسطہ نہیں لیکن لوگوں کی بڑی تعداد بے وقوف بن جاتی ہے، آپ بھی کہیں یہ کھیل یا ڈرامہ دیکھیں تو س سے ہوشیار رہیں۔ مجمع لگانے والا لوگوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اس کے پاس ایسی دوائی ہے جو آنکھوں میں آئے ہوئے جالوں کو کاٹ کر پھینک دیتی ہے، آزمائش شرط ہے۔''

لوگ شوق میں دیکھنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں مجمع لگانے والا مجمع میں سے کسی ایک شخص کو اپنے پاس بلاتا ہے اور اپنے پاس سے ایک سفوف اس کی آنکھ میں لگاتا ہے اور تھوڑی دیر بعد آنکھ سے جالا نکال کر دکھاتا ہے لوگ حیران رہ جاتے ہیں اور مجمع لگانے والے سے آنکھوں کا سرمہ طلب کرتے ہیں وہ ایک شیشی بیچتا رہتا ہے اور یوں تھوڑی ہی دیر میں اس کی تمام دوائی بک جاتی ہے اور اس دوائی یا سرمہ کی جگہ نوٹ جمع ہو جاتے ہیں۔

درحقیقت یہ سرمہ وغیرہ سب ڈرامہ بازی ہوتی ہے وہ سرمہ نہیں بلکہ تال مکھانہ کا سفوف ہوتا ہے جب اسے آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے تو وہ خود جالے کی شکل اختیار کر لیا ہے اور جب مجمع لگانے والا آنکھ سے وہ جالا نکالتا ہے تو دیکھنے والے سرمہ کے معتقد ہو جاتے ہیں اور تیزی سے سرمہ خرید لیتے ہیں، تال مکھانہ عام پنساری کی دکان سے مل جاتا ہے یہ آنکھوں سے کوئی جالا وغیرہ نہیں نکالتا بلکہ خود ہی جالے کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور دیکھنے والے دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ یہ سب مجمع لگانے والوں اور شعبدہ دکھانے والوں کے ہتھکنڈے ہوتے ہیں جس سے ان کی روزی روزگار چلتا رہتا ہے، آپ کو ان فٹ پاتھی اور مجمعے لگانے والوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

جادو کی انگوٹھی

فن شعبدہ بازی میں یہ بھی ایک دلچسپ اور حیرت انگیز کھیل ہے اس میں ایک دھاگے میں انگوٹھی کو باندھ کر لٹکا دیا جاتا ہے پھر دھاگے کو آگ دکھا دی جاتی ہے۔ دھاگہ جل جاتا ہے لیکن انگوٹھی بدستور لٹکی رہتی ہے دیکھنے والے اس منظر کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں کہ دھاگہ جل کر راکھ ہو گیا مگر انگوٹھی گرنے کے بجائے ویسے ہی لٹکی ہوئی ہے۔

اس ساری فنکاری کا راز بہت آسان اور سادہ سا ہے، سوت کا ایک پکا دھاگا اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے کہ دھاگے کو نمک کے گاڑھے سے لوشن میں اچھی طرح بھگو دیا جاتا ہے پھر اسے چھاؤں میں سکھا کر خشک کر لیا جاتا ہے یوں سمجھ لیں کہ جیسے کپڑوں میں کلف دی جاتی ہے بالکل اسی طرح دھاگے کو نمک سے کلف دیدیں پہلے چھاؤں میں پھر دھوپ میں سکھا لیں، لیجئے آپ کا جادو کی دھاگہ تیار ہو گیا۔

جب بھی کھیل دکھانا چاہیں اس دھاگے میں ایک ہلکی سی انگوٹھی باندھ کر اسے کہیں ٹانک دیں اور دیا سلائی سے دھاگے کو آگ دکھا دیں، دھاگہ جل جائے گا مگر انگوٹھی بدستور اپنی جگہ پر موجود رہے گی، لیکن چونکہ دھاگہ راکھ بن چکا ہوگا جیسے ہی آپ اسے ہاتھ لگائیں گے انگوٹھی گر جائے گی۔

چھلنی میں آگ لگنا

آپ نے کبھی نہ کبھی یہ شعبدہ ضرور دیکھا ہوگا اور اگر نہیں دیکھا تو ہم آپ کو اس کی پوری تفصیل بتاتے ہیں۔

شعبدہ باز ایک پلیٹ میں چینی ڈال کر اسے اپنے جادوئی ڈنڈے سے چھوتا ہے تو چینی میں فوراً آگ لگ جاتی ہے اور دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں وہ اسے شعبدہ باز کی جادوئی طاقت یا جن بھوتوں کا کارنامہ سمجھتے ہیں جب کہ حقیقت صرف اتنی ہوتی ہے کہ شعبدہ میں صرف فنکاری کا عمل دخل ہوتا ہے اس میں کوئی جادوئی طلسم یا عمل وغیرہ نہیں ہوتا، ہم آپ کو اس شعبدہ کا راز بتاتے ہیں لیکن ہر شعبدہ میں پھرتی لفاظی اور چکر بازی ضرور شامل ہوتی ہے۔

"کلوریٹ آف پوٹاش" ایک دوائی ہے جو میڈیکل اسٹور سے بآسانی مل سکتی ہے، اسے تھوڑی سی باریک پیس کر چینی میں ملا دیں، اس مرکب کو ایک پلیٹ میں ڈال کر میز پر رکھ دیں اور حاضرین کو دکھا بھی دیں کہ دیکھیں اس پلیٹ میں چینی ہے۔

اب ایک نوکدار چھڑی اٹھا کر حاضرین کو دکھائیں کہ یہ جادو کی چھڑی ہے اس کے بعد ہونٹوں میں بڑبڑائیں جیسا کہ جادو کر رہے ہیں پھر چھڑی پر پھونک دیں۔ اب چھڑی کو چینی والی پلیٹ میں تھوڑی سی گھمائیں تو چینی میں فوراً آگ پیدا ہو جائے گی، دیکھنے والے حیران و ششدر رہ جائیں گے اور آپ فن جادوگری کے قائل بھی ہو جائیں گے۔ کہ آپ نے کس طرح چینی میں آگ لگا دی۔

روپیہ دوسرے کی جیب سے برآمد ہو

اس کھیل کو دکھانے کے لئے کچھ سامان کی تیاری پہلے سے کی جاتی ہے۔

مثلاً کانچ کا ایک گلاس جس کا پیندا ایک روپیہ کے برابر چوڑا اور اسی قدر گہرا ہو۔ کانچ کا ایک گول ٹکڑا جو روپیہ کے برابر اور اس کے سائز کا ہو اور جسے گلاس کی اندر ڈالیں تو وہ پیندے میں پوری طرح فٹ بیٹھ جائے۔

اب شعبدہ دکھانے کے لئے تماش بینوں میں کسی سے ایک روپیہ مانگ لیں۔ اور چالاکی سے وہ روپیہ کانچ کے ٹکڑے سے بدل لیں پھر اس کانچ کے ٹکڑے کو رومال میں لپیٹ دیں اور تینوں چیزوں کو میز پر رکھا رہنے دیں۔ اب حاضرین میں سے کسی ایک شخص کو میز کے قریب بلائیں اور اسے رومال روپیہ اور گلاس دے کر کہیں کہ وہ روپے کو چھوڑ دے تب روپے کے بجائے کانچ کا ٹکڑا پیندے میں گرے گا اور گلاس میں فٹ ہو جائے گا۔ اگرچہ روپیہ گرنے کی آواز بھی آئے گی جو کہ کانچ کے ٹکڑے کی ہو گی۔

اب آپ خالی گلاس حاضرین کو دکھا دیں اور گلاس کو میز پر رکھ کر کہیں کہ حضرات، روپیہ غائب ہو چکا ہے بتایئے روپیہ کس کے پاس ہے، کہتے ہوئے مجمع یا حاضرین کی طرف جائیں جو روپیہ کی گمشدگی پر حیران بیٹھے ہوں گے حاضرین میں پہنچ کر اپنے جادو کے ڈنڈے کو گھمائیں اور باتیں بناتے ہوئے کسی کی ٹوپی یا جیب سے روپیہ برآمد کر لیں جو آپ کی انگلیوں میں پھنسا ہوا ہو گا۔ پھر ہاتھ بلند کر کے کہیں کہ روپیہ فلاں صاحب کی جیب سے برآمد ہوا ہے، سب لوگ سکتے میں رہ جائیں گے اور آپ کے فن کی بھرپور داد دیں گے کہ روپیہ تو گلاس میں غائب ہوا اور ملا فلاں صاحب کی جیب سے۔ بہر حال شعبدے دکھاتے وقت کمال کی ہوشیاری کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ حاضرین میں ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں جن کی نگاہ آپ پر جمی ہوتی ہے۔

کٹا ہوا سر تھالی میں

یہ ایک کاروباری شعبدہ ہے جس کی تیاری میں اچھا خاصہ خرچ اور محنت

آتی ہے۔ ساتھ ہی اس کھیل کو دکھانے کے لئے ایک کمرہ یا خیمہ کی ضرورت ہوتی ہے، یہ کھیل تماشے عموماً میلے وغیرہ میں دوسرے کرتبوں کے ساتھ دکھائے جاتے ہیں اور یہ کھیل اچھا خاصہ کمائی کا دھندا بھی ثابت ہوتا ہے اور باقاعدہ ٹکٹ لگا کر دکھایا جاتا ہے۔ جب ناظرین خیمے کے اندر جاتے ہیں تو انہیں میز کے اوپر ایک تھالی میں آدمی کا کٹا ہوا سر نظر آتا ہے اور دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں کہ آدمی کا سر تو نظر آ رہا ہے جب کہ پورا دھڑ غائب ہے، ایسے کھیل تماشے دیکھنے پر بچوں پر پابندی ہوتی ہے بلکہ بچوں کو خیمہ کا ٹکٹ ہی نہیں دیا جاتا۔ سر کو تھالی میں دیکھ کر دیکھنے والوں پر ہیجان طاری ہو جاتا ہے، خیمے میں اور اس سے باہر اچھا خاصہ شور شرابا مچ جاتا ہے لوگ جلدی جلدی ٹکٹ لے کر خیمے میں پہنچتے ہیں اور پھر یہ حیران کن منظر دیکھتے ہیں۔

اب آئیے یہ کھیل ہوتا کیسے ہے، اس کے لئے ایک ایسی میز تیار کرائی جاتی ہے جس کے تین پہلو یعنی تین ٹانگیں ہوں، دونوں پہلوؤں کی جانب آئینے لگوا دیں مگر پچھلے حصے کو جو پردے کی جانب ہوتا ہے: ایسی ہی رہنے دیں، میز کے اوپر والے حصے میں اتنا بڑا گول سوراخ بنوایا جائے کہ جس میں سے آدمی کا سر آرام سے گزر سکے۔ ساتھ ہی بڑی تھالی میں ایسا ہی گول سوراخ ہو۔

اب میز کو خیمے کے اندر رکھ کر اس کے نیچے ایک سائز والا اسٹول رکھ دیں، اس پر آدمی اس طرح بیٹھے کہ وہ اپنا سر میز کے سوراخ میں داخل کرتے ہوئے تھالی میں سے گزار دے، یعنی اس کا سر تو میز پر دکھائی دے اور دھڑ میز کے نیچے اسٹول پر موجود ہو۔ یہ آئینوں کی وجہ سے کسی طرف نظر نہیں آئے گا۔ اب دیکھنے

والوں کو یوں محسوس ہوگا کہ آدمی کا کٹا ہوا سر تھالی کے اندر رکھا ہے۔ اس میز کو تماش بینوں سے قدرے دور رکھیں قریب سے دیکھنے پر راز افشا ہونے کا امکان ہے دوسرے یہ کھیل دیکھنے میں اتنا خوفناک نظر آتا ہے کہ کمزور دل حضرات تو خیمے میں داخل ہوتے ہی چیخ پڑتے ہیں، بچوں کے لئے اس کھیل کو دیکھنے کی پابندی ہوتی ہے حتیٰ کہ انتظامیہ بھی بچوں کو خیمے کا ٹکٹ نہیں دیتی، بہرحال عمدہ تماشا ہے اور کاروباری طور پر نفع بخش بھی لیکن یہ کھیل میلے یا سرکس کے ساتھ دکھائے جاتے ہیں اور بہت زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔

بانسری بند کرنا

یہ شعبدہ بازوں کا، مجمع لگانے والوں کا مداریوں کا اور کھیل تماشے دکھانے والوں کا ایک خاص کھیل ہے چلتے ہوئے لوگ بھی یہ کھیل دیکھنے کے لئے رک جاتے ہیں اور کچھ مجمع لگانے والوں کی باتوں کا اثر اور انداز بھی ایسا ہوتا ہے کہ چلتا ہوا آدمی رک جاتا ہے ویسے بھی یہ کھیل میدانوں میں چلتی ہوئی راہ گزر پر اور فٹ پاتھ پر مجمع لگا کر دکھایا جاتا ہے اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہو جاتی ہے۔

یہ کھیل کچھ اس طرح شروع ہوتا ہے کہ مجمع جمع ہوتا ہے درمیانی کشادہ جگہ میں شعبدہ باز بانسری بجاتا ہوا گھومتا رہتا ہے اور بانسری بجاتا رہتا ہے، کہ اچانک بانسری بند ہو جاتی ہے۔ شعبدہ باز لوگوں کو دکھانے کے لئے گھبراہٹ کا مظاہرہ کرتا ہے بار بار بانسری کو ٹھوکتا بجاتا ہے لیکن بانسری نہیں بجتی تو پھر وہ با آواز بلند کہتا ہے۔

''جس مائی کے لال نے میری بانسری بند کی ہے، اگر استاد یا پیر والا ہے تو میرے سامنے آئے۔'' یہ اعلان سن کر مجمع کو چیرتے ہوئے ایک آدمی اس کے

سامنے آتا ہے، اور سینہ تان کر کہتا ہے۔ ''میں نے بانسری بند کی ہے۔'' شعبدہ باز کہتا ہے۔ ''اچھا میں اب بجاتا ہوں ذرا بند کر کے دکھاؤ، بس اسی تکرار کے ساتھ دونوں میں مقابلہ شروع ہو جاتا ہے، مجمع میں تجسس رونق اور دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے کہ دیکھئے دونوں میں کیا مقابلہ ہوتا ہے اور کون جیتتا ہے۔

شعبدہ باز بانسری بجاتا ہے اور مدمقابل بانسری کو بند کر دیتا ہے، اسی دوران میں مختلف باتیں اور کئی قسم کے مذاق بھی ہوتے رہتے ہیں۔ پھر شعبدہ باز مدمقابل سے کہتا ہے۔ ''چھوڑو یار، یہ بانسری تو بچے بھی بند کر سکتے ہیں اگر جادو کا کوئی فن آتا ہو تو دکھاؤ۔'' دونوں جادو کے فن ایک دوسرے پر آزماتے ہیں، کوئی بے ہوش ہو جاتا ہے تو ہوش میں آتے ہی دوسرے کو منہ سے خون آنے لگتا ہے کوئی کھڑے جھٹکا کھا کر گر جاتا ہے تو دوسرے کے سارے بدن میں خارش شروع ہو جاتی ہے، حقیقت میں یہ دونوں کی ملی بھگت ہوتی ہے اور ایک دوسرے کو کچھ بھی نہیں ہوتا صرف لوگوں کو دکھانے کے لئے اور مجمع میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے یہ سب کچھ کیا جاتا ہے۔

شعبدہ بازوں اور مداری لوگوں کے اپنے اصول کے مطابق ان کا یہ طے شدہ طریقہ کار ہوتا ہے کہ جو آدمی شعبدہ باز کے ساتھ ایسا کھیل کھیلنا پسند کرتا ہے، وہ خفیہ طور پر پہلے شعبدہ باز سے مل لیتا ہے اور مجمع کے سامنے کہتا ہے آج ذرا ''حال چال'' کا کھیل دکھاؤ۔'' اس لفظ سے شعبدہ باز سمجھ جاتا ہے کہ وہ بھی اسی لائن کا بندہ ہے فوراً اپنی بانسری بند کر دیتا ہے اور جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا دونوں مختلف قسم کے کھیل اور کرتب دکھا کر موضوع پر آ جاتے ہیں۔

شعبدہ باز، مدمقابل سے پوچھتا ہے۔ ''دوست تم یہ سب کھیل کیوں کر رہے ہو۔؟'' تو مدمقابل جواب دیتا ہے۔ ''کہ میں محض تفریح کے لئے یہ کھیل دکھا رہا ہوں۔''

شعبدہ باز پوچھتا ہے کہ اچھا یہ بتاؤ کہ میں یہ کھیل تماشے کیوں دکھا رہا ہوں۔'' تو مدمقابل کہتا ہے۔ ''پیٹ کے لئے۔''

تو شعبدہ باز کہتا ہے۔ ''دوست اگر کہو، تو پیٹ پوجا کا سامان کرلوں۔'' کہتے ہوئے شعبدہ باز اپنا کپڑا زمین پر بچھا دیتا ہے اور لوگوں سے پیسے مانگنے لگتا ہے۔

موم بتی نہیں پگھلے گی

ململ کے کپڑے کا ایک ٹکڑا لیں اور ایک بڑی موم بتی لے کر اس کے سائز کا کپڑا کاٹ لیں، اب کپڑے پر کھانے کا نمک، بہت ہی باریک پیس کر تھوڑے سے پانی میں مرکب بنالیں اور کپڑے کو اس میں خوب بھگو کر دھوپ میں خشک کرلیں جب کپڑا سوکھ جائے تو اس موم بتی کے گرد لپیٹ دیں۔

اس کے بعد موم بتی کو روشن کردیں، چاہے گھر میں صحن میں یا گھر سے باہر موم بتی بدستور روشن رہے گی اور اس کا موم بھی جلدی نہیں ختم ہوگا۔

تیل کی کڑاہی گرم نہ ہوگی

اگرچہ یہ کام کسی بھی مسلمان کے لئے نہ تو جائز ہے اور نہ ہی مناسب، کیونکہ اس عمل کے بعد کڑاہی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بیکار اور خراب ہوجائے گی، وہ کیسے۔''

کسی بھی تیل کی کڑاہی میں بیل کا پیشاب ڈالدیں تو کڑاہی کبھی بھی گرم نہ ہوگی خواہ اس کے نیچے کتنی ہی آگ اور ایندھن کیوں نہ جلائیں، کڑاہی گرم نہ ہوگی۔

لکھی ہوئی تحریر مٹانا

اگر آپ کسی قسم کی لکھی ہوئی تحریر مٹانا چاہتے ہیں تو تھوڑی سی محنت کر کے ایک سفوف تیار کرلیں جس میں نوشادر، سہاگہ اور سنکھیا تینوں ہم وزن لے کر باریک پیستے ہوئے سفوف بنالیں پھر اس سفوف میں پانی ملالیں زیادہ نہیں حسب ضرورت۔ اب آپ اس محلول کو اس تحریر پر لگادیں جسے مٹانا چاہتے ہوں اس کے بعد کاغذ کو دھوپ میں رکھ دیں، کاغذ کے خشک ہوتے ہی تحریر مٹ جائے گی اور کاغذ بالکل صاف ہو جائے گا۔ ایسے جیسا کہ اس پر کوئی تحریر کبھی لکھی ہی نہ گئی ہو۔

ناک کاٹ دینا

شعبدہ بازی میں یہ کھیل بھی دیکھنے والوں پر جھرجھری سی طاری کر دیتا ہے، یہ کام یا کھیل اتنی ہوشیاری سے کیا جاتا ہے کہ دیکھنے والوں کو کچھ معلوم ہی نہیں ہوتا، اس کھیل کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں اور شعبدہ باز کے پیسے طلب کرنے پر بہت تیزی سے نوٹوں اور سکوں کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔

اس کھیل میں شعبدہ باز کے ساتھ اس کا ایک ساتھی بھی شامل ہوتا ہے، دونوں کو ملی بھگت سے یہ ڈراؤنا کھیل سرانجام دیا جاتا ہے۔ اس کھیل کا راز اصل میں ایک مخصوص قسم کی چھری میں پوشیدہ ہے، یہ چھری درمیان میں سے کٹی ہوئی ہوتی ہے یعنی عموماً ناک کے سائز کا چھری کا پھل غائب ہوتا ہے، شعبدہ باز نہایت پھرتی کے ساتھ کٹا ہوا حصہ اپنے ساتھی کی ناک پر رکھتا ہے پھر حاضرین کو دکھانے کے لئے طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناک کاٹ دیتا ہے، حقیقت

میں وہ طاقت لگاتا ہی نہیں اس کے ایک ہاتھ میں جس میں چھری ہوتی ہے۔ جس میں ایک سرخ غبارہ جس میں تھوڑا سا سرخ رنگ بھی ہوتا ہے ناک کاٹنے کے بہانے زور سے دباتا ہے تو غبارے سے رنگ گر جاتا ہے اور شعبدہ باز ایسی حرکت کرتا ہے جیسے اس نے اپنے ساتھی کی ناک کاٹ کر اپنے ہاتھ میں لے لی ہو، ادھر ساتھی کے چہرے پر سرخ رنگ بکھر جاتا ہے اور حاضرین اسے خون سمجھنے لگتے ہیں کہ ناک کٹ گئی اور وہاں سے خون بہہ رہا ہے، جبکہ حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا صرف کھیل دکھانے کا ایک پھرتیلا انداز ہے۔

گلاسوں کا چکر

یہ بھی پریکٹس اور ذہن کا کھیل ہے۔ آپ کے دوست گلاسوں کے اس چکر کو حل نہیں کر پائیں گے۔ کیونکہ اس میں پریکٹس اور حاضر دماغی کی بہت ضرورت ہے۔

ایک میز پر چھ گلاس رکھیں، تین گلاسوں میں پانی بھر دیں اور تین گلاس خالی رہنے دیں۔ اب تین خالی گلاس ایک قطار میں اور تین پانی سے بھرے ہوئے گلاس دوسری قطار میں رکھ دیں۔

اب آپ اپنے دوستوں یا حاضرین سے کہیں کہ وہ گلاسوں کو تین بار کوں میں اس طرح اٹھا کر دوبارہ رکھیں کہ ایک کے بعد ایک خالی اور بھرے ہوئے گلاسوں کی پوری قطار بن جائے، جب کہ ایک باری میں دو گلاسوں کو ہی جگہ بدلے گی۔ لازماً آپ کے دوست اس میں کامیاب نہ ہوسکیں گے۔

اب آپ اپنا کھیل شروع کریں دوستوں کو کہیں کہ وہ بیٹھ جائیں اور توجہ سے

کھیل دیکھیں۔ پہلی مرتبہ پہلے اور دوسرے گلاس کو لے جا کر چھٹے گلاس کے بعد رکھیں، دوسری مرتبہ چھٹے اور پہلے گلاس کو لے جا کر دوسرے کے بعد دائیں طرف رکھیں، اب آخری مرتبہ چھٹے اور پہلے گلاس کے ہٹائے جانے سے خالی ہونے والی جگہ پر تیسرا اور چوتھا گلاس رکھ دیں۔ اب تمام گلاس آپ کے دعویٰ کے مطابق بالکل اسی ترتیب سے رکھے ہیں، جیسا کہ آپ نے کہا تھا، یعنی ایک خالی گلاس پھر ایک بھرا ہوا، پھر ایک خالی اور پھر ایک بھرا ہوا گلاس۔ یاد رکھیئے یہ صرف ہوشیاری اور حاضر دماغی کا کھیل ہے، جس کے لئے آپ کو پریکٹس کی ضرورت ہے۔

کاغذ سے سکہ کا نکلنا

کاغذ کا ایک بڑا ٹکڑا لیں اور اسے مخروطی شکل میں بل دیتے ہوئے اس طرح لپیٹ لیں کہ وہ قیف کی صورت اختیار کر لے۔ اب اسے حاضرین کے سامنے خوب الٹا سیدھا کر کے گلاس میں رکھ دیں۔ اب کاغذ کی قیف کو اٹھائیں اور میز پر جھٹک دیں لیکن رخ گلاس کے اندر ہو سکہ اس میں سے نکل کر گلاس میں گر پڑے گا۔

اس کھیل میں کاغذ کے بڑے ٹکڑے کو پہلے سے تیار کیا جاتا ہے، اس کاغذ کے ٹکڑے میں مزید ایک کاغذ کا ٹکڑا چپکا دیا جاتا ہے جس سے ایک چھوٹی سی تھیلی نما جیب بن جاتی ہے۔ یہ تھیلی تین طرف سے بند ہوتی ہے لیکن اوپر کی جانب سے کھلی رہتی ہے۔ کھیل شروع کرنے سے پہلے ہی ہتھیلی یا انگلیوں میں پہلے سے سکہ چھپا کر رکھیں، پھر گلاس میں سے کاغذ کی قیف کو اٹھائیں اور کاغذ کو اس طرح گلاس میں جھاڑیں کہ انگلیوں میں پھنسا ہوا سکہ گلاس میں گر پڑے اور ہاتھ والا سکہ حاضرین کو باتوں میں لگا کر جیب میں ڈال لیں۔

دودھ سے زیادہ بالائی

اگر آپ چاہتے ہیں کہ دودھ سے بہت سی بالائی حاصل کریں تو اس کے لئے خربوزے کے چھلکے دھوپ میں سکھالیں، جب وہ بالکل سوکھ کر سخت اور خشک ہوجائیں تو باریک پیس کر پاؤڈر بنالیں بالکل سفوف کی طرح، چولہے پر دودھ کو کسی کھلی دیگچی میں چڑھادیں اور جب دودھ میں جوش آنے لگے تو تھوڑا سا سفوف ڈالیں، تھوڑی دیر بعد بالائی آجائے گی اسے اتار کر ایک ایک پلیٹ میں رکھ لیں، پھر تھوڑا سا پاؤڈر چھڑک دین دوبارہ بالائی آجائی گی اسے بھی اتارلیں، اس طرح بالائی اتارتے جائیں اور یوں دودھ کے ہم وزن اس پر سے بالائی اتر جائے گی۔ ہے نہ مزے کی بات، آم کے آم گھٹلیوں کے دام۔

صندوقوں کا کھیل

دو مختلف قسم کے صندوق لے کر ان کا ڈھکن کھول کر تماش بینوں کو دکھائیں کہ دونوں صندوق بالکل خالی ہیں، اب اپنے دونوں ساتھیوں کو بلائیے یعنی ایک لڑکی اور ایک لڑکا۔ ایک صندوق میں لڑکے کو بٹھا کر صندوق بند کردیں پھر دوسرے صندوق میں لڑکی کو بھی اسی طرح بند کرتے ہوئے دونوں صندوقوں میں تالے لگا کر اسٹیج پر رکھ دیں۔ اور اسٹیج کا پردہ گرا کر، حاضرین کو اپنی باتوں میں الجھائے رکھیں، یاد رکھیئے خوبصورت اور لچھے دار باتیں شعبدہ بازی میں کامیابی کی عمدہ کوششوں میں شمار ہوتی ہیں۔

بہرحال لوگوں کو چھوٹے جادو اور دلچسپ باتوں میں الجھائے رکھیئے پھر

پردہ ہٹا دیں صندوق ویسے ہی تالہ بند اسٹیج پر پڑے ہوں گے آپ ڈرامائی انداز میں صندوقوں کی طرف بڑھیئے اور دونوں صندوق کے تالے کھول کر دکھائیں لڑکا، لڑکی والے صندوق میں سے اور لڑکی، لڑکے والے صندوق سے برآمد ہوں گے اور حاضرین یہ کھیل دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ صندوق برابر بند تھے پھر آخر یہ دونوں ایک دوسرے کے صندوق میں کیسے پہنچ گئے۔

حاضرین تو اپنی جگہ درست سوچتے ہیں لیکن یہاں چکر دوسرا ہوتا ہے۔ یہ دونوں صندوق اسپیشل طور پر تیار کیئے اور بنوائے جاتے ہیں، اس میں عقبی تختے کو اس ترکیب سے لگایا جاتا ہے کہ وہ اندر سے بھی کھل سکے اور اندر ہی سے بند ہو سکے، جب کسی کو اس بکس کے اندر بند کر کے تالا لگا دیا جاتا ہے، تو وہ عقبی تختے کھول کر باہر آجاتا ہے اور دوسرے صندوق میں گھس جاتا ہے اور دوسرے صندوق والا پہلے صندوق میں گھس جاتا ہے اس طرح جب حاضرین کے سامنے صندوق کھولے جاتے ہیں تو وہ حیران پریشان رہ جاتے ہیں۔

خفیہ تحریر

لیموں کے رس کو سیاہی کی جگہ استعمال کریں یعنی قلم کو لیموں کے رس میں ڈبو کر کسی بھی کاغذ پر کوئی بھی تحریر لکھ لیں اور کاغذ کو خشک کر لیں، اب تماش بینوں کو دکھائیں کہ دیکھو بھئی یہ کاغذ بالکل سادہ ہے، میں اسے دیا سلائی کی آنچ دوں گا تو اس پر تحریر نظر آئے گی کہتے ہوئے ماچس کی تیلی سے آنچ دکھائیں۔ تو تحریر ابھر کر سامنے آجائے گی اور دیکھنے والے آپ کے جادو کے قائل ہو جائیں گے۔

جادو کا غبارہ بنائیے

بہت ہی آسان اور خوبصورت شعبدہ ہے۔ دو غبارے ایک ہی رنگ کے لیں ایک کا رنگ تیز ہو ایک کا قدرے ہلکا، اب تیز رنگ والے غبارے کے اندر ہلکے رنگ والا غبارہ ڈال دیں۔ اب اندر والے غبارے کو ہوا بھر کر پھلائیں، ایسا کرنے سے باہر والا غبارہ بھی خود بخود پھولنے لگے گا۔ اب اندر والے غبارے کا منہ بند کر دیں۔

اب باہر والے غبارے میں مزید تھوڑی سی ہوا بھریں تاکہ دونوں غباروں کے درمیان ہوا کا چھوٹا سا خلاء پیدا ہو جائے جو دونوں غباروں کے درمیان فاصلہ پیدا کر دے اب دوسرے غبارے کا منہ بھی بند کر دیں اور سجاوٹ کے طور پر اندرونی چھت پر لٹکا دیں، پھر ہدایت دی جاتی ہے کہ باہر والا غبارہ گہرے رنگ کا اور اندر والا غبارہ ہلکے رنگ کا ہونا ضروری ہے۔ اور اسی میں تمام کھیل کی جان ہے۔

اس کام سے فارغ ہونے کے بعد اپنے دوستوں کو بلائیں ادھر ادھر کی باتیں کریں پھر غبارے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہیں کہ دیکھو میں اسے سوئی سے پھاڑ دونگا، لیکن غبارہ پھر بھی ثابت رہے گا۔ یقینی بات ہے آپ کے دوست آپ کی بات پر اعتبار نہیں کریں گے۔ اب آپ ایک باریک سوئی لیں اور بیرونی غبارے میں سوراخ کر دیں، ایک ذور دار آواز کے ساتھ باہر والا غبارہ پھٹ جائے گا مگر اندر والا غبارہ محفوظ رہے گا، آپ کے دوست حیران رہ

جائیں گے کہ اتنی ذور دار آواز آئی مگر غبارہ صحیح سلامت ہے، انہیں کیا خبر کہ آواز تو بیرونی غبارے کے پھٹنے کی تھی جب کہ اندر والا غبارہ محفوظ رہا۔

ہیٹ اچھل کر دور جا گرے

ہیٹ میں کان کے اوپری حصے پر اندر کی جانب دونوں اطراف میں سیفٹی پن لگا دیں اور ان کے سہارے ربڑ بینڈ کو تانتے ہوئے مضبوطی سے باندھ دیں۔ اب اس ہیٹ کو اپنے سر پر اچھی طرح جمانے کے ساتھ ہی آپ کی تیاری تکمیل کو پہنچی۔

اب کسی بھی تماش بین کو اپنے پاس اسٹیج پر بلائیں اور اس کے قریب آنے پر اس سے جھک کر ہاتھ ملائیں اس کے ساتھ ہی اپنی بھنوؤں اور ماتھے کو اونچا لے جا کے اپنے ماتھے پر بل ڈالیں۔ اس عمل سے سر پر سجا ہوا ہیٹ، کچھ ڈھیلا ہوگا۔ اور کھینچے ہوئے ربڑ بینڈ کے باعث وہ پراسرار طور پر اچھل کر آپ کے سر سے اڑتا ہوا اسٹیج پر دور جا گرے گا اور دیکھنے والے یہ سوچتے ہوئے حیران رہ جائیں گے کہ ہیٹ کس طرح خود بخود اچھل کر اڑتا ہوا گر پڑا۔

نمک کہاں گیا؟

ایک شیشے کا گلاس پانی سے مکمل بھرتے ہوئے لبریز کر لیں اور گلاس کو میز پر رکھ دیں۔ اب ایک بڑا چمچ نمک کا بھر کر اس گلاس میں ڈالیں، لیکن مکمل لبریز گلاس سے پانی نہیں گرے گا۔ لوگ سوچنے پر مجبور ہوں گے کہ آخر نمک کہاں گیا؟

تو جواب میں انہیں اس طرح تجربہ کر کے دکھائیں، پانی کے بھرے ہوئے گلاس پر تھوڑی اونچائی سے چھلنی پکڑ کر نمک دانی سے نمک چھڑکنا شروع

کریں، ساتھ ہی چھلنی کو نمک سے بھر کر آہستہ آہستہ ہلاتے جائیں لیکن نمک بالکل سوکھا ہونا چاہیئے۔ آپ کے دوست یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ اتنا بہت سا نمک ڈالنے کے باوجود بھی گلاس سے پانی باہر نہیں گرے گا۔

اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ پانی چھوٹے چھوٹے ایٹموں سے مل کر بنتا ہے، اور اس کے آئٹم ایک دوسرے کے درمیان اچھی خاصی خالی جگہ چھوڑ کر گھومتے رہتے ہیں پانی کی انہی جگہوں پر نمک گھل کر سما جاتا ہے اور پانی گلاس سے باہر نہیں گرتا۔ یہ سب کھیل شعبدہ بازی کے زمرے میں آتے ہیں، یاد رکھیئے کھیل دکھانے سے پہلے اکیلے میں کھیلوں کی پریکٹس ضرور کریں ورنہ کہیں بھی شرمندہ ہو سکتے ہیں۔

نیپکن دو حصوں میں تقسیم

نیپکن کے دونوں کناروں کو موڑ کر رسی کی طرح بٹ لیں، اس کے بعد آپ حاضرین کو مخاطب کر کے کہیں کہ آپ میں سے کون ہے جو دونوں کناروں کو کھینچ کر اور پھاڑ کر دکھائے، کئی لوگ کوشش کریں گے لیکن کامیاب کوئی بھی نہ ہوگا۔

آپ کا کام یہ ہے کہ ایک گلاس میں پانی مانگیں ایک دو گھونٹ لیں لیکن اصل کام یہ ہے کہ پانی سے اپنی انگلیاں خوب تر کر لیں۔ جب حاضرین کے لوگ ناکام ہو جائیں تو اپنی انگلیوں سے نیپکن بڑی آسانی سے دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ اور حاضرین آپ کے اس عمل سے حیران رہ جائیں گے۔

ٹوٹی رسی جڑ جائے

رسی کے دو ٹکڑے لیں، ایک ٹکڑے کی لمبائی چھ انچ جب کہ دوسرے

ٹکڑے کی لمبائی تین فٹ ہونی چاہیئے۔ ساتھ ہی ہیٹ اور قینچی کا انتظام بھی کریں، کیونکہ یہ سامان اس کھیل کا حصہ ہیں۔

چھ انچ والے رسی کے ٹکڑے کو دھاگے سے باندھ کر ایک گول چھلا سا بنالیں اور دوسری بڑی رسی کو اس میں پرو کر اس لمبی رسی میں لا کر اس طرح پکڑیں کہ چھلے کے اس مقام پر آپ کا انگوٹھا اور انگلیاں اس چھلے اور رسی کو چھپالیں، چھلے کا اوپری حصہ انگوٹھے سے اوپر رہنا چاہیئے اور سب کو نظر آتا ہے۔

اب ایک تماش بین کو بلا کر قینچی دے کر اسے رسی کاٹنے کے لئے کہیں، اور اپنا بایاں ہاتھ اس طرح آگے بڑھائیں کہ ہاتھ کے ایک جانب تماش بین اور دوسری طرف رسی رہے۔ رسی کٹنے کے بعد اسے اٹھا رکھے ہوئے ہیٹ کے اندر اس طرح رکھ دیں کہ اس کے دونوں سرے باہر لٹکتے رہیں اور کٹے ہوئے چھلے کو رسی سے الگ کر کے ہاتھ میں دبالیں، پھر جنتر منتر پڑھنے کی اداکاری کرتے ہوئے رسی کو اٹھا کر ہوا میں لہرائیں، تماش بین یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ جائیں گے کہ کٹی ہوئی رسی دوبارہ جڑ چکی ہے، وہ یہ بات کیسے جان سکتے ہیں کہ کاٹنے والے نے رسی کا چھلا کاٹا تھا، جب کہ اصل دوسری رسی تو شعبدہ باز کے ہاتھ کے نیچے تھی، بہر حال یہ سب ہاتھ کی صفائی، چالاکی اور پھرتی کا کمال ہے، اگر شعبدہ باز کسی قسم کی کمزوری یا سستی دکھائے گا تو کھیل خراب بھی ہو سکتا ہے۔

نشان تماش بین کے ہاتھ پر

اس کھیل کو دکھانے کے لئے آپ کو میز کے علاوہ جن اشیاء کی ضرورت ہوگی ان میں ایک رنگین پنسل، پانی سے بھرا ہوا آدھا گلاس اور شوگر کیوب۔

شوگر کیوب پر کسی ایک جانب پنسل سے خوب گہرا کوئی نشان اپنی پسند کا مثلاً، پان کا پتہ، یا پھر کوئی دوسرا نشان بنا دیں۔ اب نشان زدہ حصے پر اپنا انگوٹھا تھوڑا سا گیلا کر کے رکھ دیں، لیکن اس طرح کہ تماش بین اس کو محسوس نہ کریں۔ نشان زدہ حصے پر انگوٹھا رکھ کر دوسری طرف شہادت کی انگلی کی مدد سے کیوب کو اٹھا کر پانی کے گلاس میں ڈال دیں۔

کیوب کو اٹھاتے وقت نشان زدہ حصے پر انگوٹھے کو اچھی طرح دبائیں تا کہ کیوب پر بنا ہوا نشان آپ کے انگوٹھے پر آ جائے، اب پھرتی سے اپنے پاس کھڑے تماش بین کا ہاتھ اس طرح پکڑیں کہ آپ کا انگوٹھا اس کی ہتھیلی پر ہو، ایک بار پھر ہلکا سا انگوٹھے کا دباؤ تماش بین کی ہتھیلی پر ڈالیں تا کہ وہ نشان ہتھیلی پر آ جائے۔

اب تماش بین کے ہاتھ کو گلاس کے عین منہ کے اوپر کچھ فاصلے پر ہوا میں معلق کر دیں اور یونہی منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑائیں جیسا کہ آپ کوئی منتر پڑھ رہے ہو، پھر اچانک ہی تماش بین کا ہاتھ پکڑ کر دوسرے دیکھنے والوں کی طرف کر دیں، جو یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ جائیں گے، کہ گلاس میں پڑے کیوب کا نشان حیران کن انداز میں تماش بین کی ہتھیلی پر منتقل ہو چکا ہے۔ تاہم ہر کام میں بہت زیادہ احتیاط، ہوشیاری اور پھرتی کی ضرورت ہوتی ہے، جتنی زیادہ پھرتی دکھائی جائے گی، شعبدہ یا کھیل اتنا ہی دلچسپ اور چونکا دینے والا ہو گا۔

کٹا ہوا کیلا

اس شعبدہ میں آپ کو سوئی دھاگے اور ایک کیلے کی ضرورت ہوتی ہے سوئی کو چھلکے میں ایک جگہ گزار کر اس کی اندر والی سطح کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے

کچھ فاصلے پر سوئی کو چھلکے سے باہر نکال لیں۔

دوبارہ پھر اسی طرح اسی سوراخ سے سوئی گزار کر ویسے ہی اندرونی سطح کے برابر چل کر کچھ فاصلے پر اسے نکال لیں اور یونہی چلتے ہوئے یہ چکر پورا کریں، اور آخر میں پہلے والے سوراخ سے سوئی کو باہر نکال کر دھاگے کے دونوں سروں کو آہستہ آہستہ کھینچیں، دھاگہ اندر کیلے کو کاٹتا ہوا پہلے والا سوراخ سے باہر آ جائے گا۔

اس عمل کو تھوڑی دیر بعد دہرا کر کیلے کو کئی برابر حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اب تماشائیوں کو پہلے یہ کیلا دیکھنے کے لئے دیں، پھر کسی کو چھیلنے کے لئے کہیں کٹے ہوئے ٹکڑے کیلے کے اندر سے نکلتے دیکھ کر وہ سب حیران وششدر رہ جائیں گے۔ کہ شعبدہ باز نے یہ کون سا عمل کیا ہے کہ ثابت کیلا اندر سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

پانی سمیت گلاس غائب

یہ کھیل دکھانے کے لئے آپ کو جن چیزوں کی ضرورت ہو گی، ان میں ایک چھوٹا گلاس، ایک ٹھوس ربڑ کی گیند جس کا قطر گلاس کے منہ سے قدرے بڑا ہو، ایک بٹن، ایک سیفٹی پن اور تقریباً دس بارہ انچ لمبا لاسٹک والا دھاگہ لے کر اپنے دوستوں کے سامنے اس حیران کن کھیل کو پیش کر سکتے ہیں۔

ہاں ایک خیال رکھیں اس کھیل کو شروع کرنے سے پہلے گیند میں آر پار سوراخ کر لیں اور اس میں لاسٹک والا دھاگہ پرو دیں، جس کے ایک سرے پر بٹن دوسرے سرے پر سیفٹی پن لگا ہو۔ گیند سمیت اس دھاگے کو اپنی جیکٹ میں

کمر کی طرف اندرونی حصے میں سیفٹی پن کے ذریعے اس طرح لٹکا دیں کہ گیند آپ کی جیکٹ کے نچلے سرے سے قریباً چھ انچ اونچی رہے، پانی بھرا گلاس کو اپنے دائیں ہاتھ سے اٹھا کر بائیں ہتھیلی پر رکھ لیں۔

اب اس گلاس کو اپنے دوستوں کو دکھاتے ہوئے تھوڑا دائیں طرف مڑیں اور جب سب کی توجہ گلاس کی طرف ہو تو اپنے داہنے ہاتھ میں گیند کو پکڑ کر چھپا لیں، اب بائیں ہاتھ کو کمر تک لا کر دائیں ہاتھ کو گیند سمیت گلاس کے اوپر لائیں اور پھر دباؤ ڈال کر گیند کو گلاس میں داخل کر دیں۔ جیسے ہی گلاس میں گیند پھنس جائے، اسے چھوڑ دیں تاکہ یہ خود بخود آپ کی جیکٹ میں گلاس سمیت آ چھپے، اب اپنے ہاتھ جھاڑ کر تماشائیوں کو دکھا دیں کہ گلاس پانی سمیت غائب ہو چکا ہے۔

دیکھے بغیر پین، پنسل کا رنگ بتانا

ایک انگوٹھی تیار کروائیں جس میں نگینے کی جگہ چھوٹا سا آئینہ لگا ہوا سے آپ کسی بھی انگلی میں پہن لیں۔ اور تماشائیوں کی طرف پیٹھ موڑ کر کھڑے ہو جائیں اور انگوٹھی کو بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں۔

اب تماشائیوں میں سے کسی ایک کو مخاطب کریں کہ وہ پیٹھ کے پیچھے سے آپ کے دائیں ہاتھ میں کسی بھی رنگ کی پنسل یا پین کو پکڑا دیں جب وہ آپ کو پین یا پنسل پکڑا دیں تو، بائیں ہاتھ میں پہنی ہوئی انگوٹھی کو غیر محسوس انداز میں سائیڈ میں کرتے ہوئے ٹیڑھی آنکھوں سے اس میں پنسل یا پین کا رنگ دیکھ لیں، پر تماشائیوں کی طرف دیکھے بغیر بلند آواز میں پنسل یا پین کا رنگ بتا کر انہیں حیرت زدہ کر دیں۔ اس کھیل میں اس بات پر خصوصی توجہ رہے کہ آئینے کی

چمک ہر حال میں تماشائیوں سے چھپی رہے ورنہ ایک لمحے میں آپ کے کھیل کا بھانڈا پھوٹ جائے گا، شرمندگی الگ ہوگی۔

خفیہ لکھی ہوئی تحریریں

تحیر و تجسس، پراسرار اور ماورائی اشیاء فطرت انسانی کے لئے باعث کشش رہی ہیں انسانی سرشت میں یہ عنصر شامل ہے کہ وہ سامنے کی چیزوں کو نظر انداز کرتے ہوئے خفیہ اور چھپی ہوئی اشیاء میں زیادہ دلچسپی کا مظاہرہ کرتا ہے، بہرحال آپ نے مختلف خفیہ تحریوں کے بارے میں سنا ہوگا۔ ہم نے بھی آپ کی دلچسپی کے پیش نظر چند نسخے ذیل میں درج کر دیئے ہیں ان سے بھی فائدہ اٹھایئے اور اپنے مشاغل جاری رکھیے۔

(1) سرخ پھول کے عرق سے کاغذ پر کوئی تحریر لکھیں اور اسے چونے کے پانی میں غوطہ دیدیں، تحریر نیلے رنگ کی نظر آئے گی۔

(2) بکری کے خالص دودھ سے کاغذ پر تحریر کریں، خشک ہونے پر تحریر غائب ہو جائے گی پھر ہلکی سی آنچ دکھانے پر ابھر آئے گی۔

(3) نارنگی یا لیموں کا رس نکال کر سیاہی کی جگہ استعمال کریں، خشک ہونے پر تحریر غائب ہو جائے گی جب کہ آنچ دکھانے پر تحریر ابھر آئے گی۔

(4) بالکل لیموں اور نارنگی کے رس کی طرح عرق پیاز سے لکھی ہوئی تحریر خشک ہونے پر غائب اور آنچ دکھانے پر ظاہر ہو جائے گی۔

(5) بکری کے دودھ میں نوشادر پیس کر ملا دیں یہ آپ کی سیاہی تیار

ہوگئی، اب اس سیاہی سے کسی بھی کاغذ پر اپنی پسند کی تحریر لکھیں اور کاغذ کو خشک کرلیں، آنچ دکھانے پر تحریر زمرد نما نظر آئے گی۔

(6) یہ بھی ایک حیرت انگیز کھیل ہے، کیلے کے درخت کے رس سے کاغذ پر تحریر لکھ کر خشک کرلیں۔ اور اس کورے کاغذ کو محفوظ کرلیں، جب بھی تحریر پڑھنی ہو، کاغذ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں، تحریر کا ایک ایک لفظ ابھر کر سامنے آجائے گا اور دیکھنے والے انگشت بدنداں رہ جائے گے۔

نوٹ:۔ درج بالا تحریوں کو پہلے سے لکھ کر کاغذ کو خشک کرلیا جاتا ہے پھر کسی بھی تماش بین کے ہاتھ میں دے کر انہیں کہیں کہ کاغذ کو ہلکی سی آنچ دے، تحریر نمودار ہو جائے گی یا پھر کاغذ پر پانی کے چھینٹے ماریں خفیہ الفاظ ابھر کر سامنے آجائیں گے جملے اس قسم کے ہوں۔ ''پاکستان زندہ باد۔'' ''آپ بے وقوف آدمی ہیں۔ یا پھر ''فن جادوگری ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔''

سکے کے آنسو

اس کھیل میں سب سے پہلے تھوڑی سی روئی پانی میں بھگو کر اپنے بائیں کان کے پیچھے چھپالیں۔ اب حاضرین کے سامنے کھڑے ہو کر دلچسپ اور لچھے دار باتیں شروع کردیں ساتھ ہی مزیدار لطیفے اور اوٹ پٹانگ گفتگو بھی جاری رکھیں پھر حاضرین میں سے کسی سے ایک روپیہ کا سکہ طلب کریں اور اسے ہاتھوں میں اچھالتے ہوئے حاضرین کو مخاطب کریں۔

''بھائیوں اور دوستو! یہ سکہ اچھی طرح دیکھ لیں یہ ایک ہنستا مسکراتا ہوا سکہ

ہے، جس طرح کسی بھی اذیت سے انسان اور جانور کو تکلیف ہوتی ہے بالکل اسی طرح دبانے سے اس سکے کو بھی تکلیف پہنچتی ہے، دیکھیے میں اپنے الفاظ کے ثبوت میں تجربہ کر کے دکھاتا ہوں۔" کہتے ہوئے سکے کو دونوں ہاتھوں سے رگڑنا شروع کر دیں ساتھ ہی آپ کی زبان بھی مسلسل چلتی رہنی چاہیئے کہ دیکھئے حاضرین سکہ کو رگڑنے سے اسے تکلیف پہنچ رہی ہے، اور مجھے ڈر ہے کہ اگر میں اسے ایسے ہی رگڑتا رہا تو یہ روتے روتے آنسو بہانے لگے گا۔ آپ کے ان جملوں سے سب کی توجہ سکہ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔

اور اسی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ کان کے پیچھے سے بھیگی ہوئی روئی نکال لیں، پھر اسے دونوں ہاتھوں میں اس طرح گھماتے رہیں کہ لوگوں کی نظریں روئی کے بجائے صرف سکے پر مرکوز ہوں۔ پھر اسی بھیگی ہوئی روئی کو سکے کے ساتھ ملا کر انگوٹھا رکھ کر دبائیں روئی سے پانی ٹپکنے لگے گا جب کہ دیکھنے والے کو یوں محسوس ہوگا جیسے سکہ رو رہا ہے اور اس کے آنسو بہہ رہے ہیں، روئی کو غیر محسوس انداز میں کہیں بھی پھینک دیں تمام حاضرین حیران و پریشان ہوتے ہوئے سکے کو روتے دیکھیں گے اور ایک دوسرے سے تبصرہ شروع کر دیں گے آپ فوراً ہی کسی دوسرے کھیل کی تیاری میں لگ جائیں تاکہ لوگ آپ کے کھیل کو سمجھنے کے لئے دماغ پر زور ڈالنا چھوڑ دیں اور آپ کے کھیل کا تاثر بھی قائم رہے۔

انوکھی مشین

یہ دو نالی والی ایک مشین ہوتی ہے ایک نالی میں پنکھا لگا ہوتا ہے جب کہ دوسری

نالی میں کاجل بھرا ہوتا ہے اور یہ سامنے سے بند ہوتی ہے۔ اس مشین سے اسٹیج پر بہت عمدہ کام لیا جاتا ہے اور کھیل دیکھنے والوں کا ہنسی کا فوارہ چھوٹ جاتا ہے۔

شعبدہ باز اس نالی میں پھونک مارتا ہے جس کی دوسری طرف ایک چھوٹا سا پنکھا لگا ہوتا ہے، اس کے پھونک مارنے سے پنکھا چلنے لگتا ہے، پھر وہ حاضرین میں سے کسی کو بلا کر پھونک مارنے کے لئے کہتا ہے۔ تماش بین کو مشین کا کوئی انداز، نہیں ہوتا۔ وہ جیسے ہی پھونک مارتا ہے دوسری نالی سے کاجل اڑ کر اس کے چہرے پر جم جاتا ہے اور تماش بین کا سارا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے، تمام حاضرین یہ کھیل دیکھ کر بہت محظوظ ہوتے ہیں ایک شور و ہنگامہ کھڑا جاتا ہے لوگوں کی ہنسی اور قہقہے اس شخص کو جھینپ جانے پر مجبور کر دیتے ہیں جس کا چہرہ کالا ہوتا ہے وہ تیزی سے منہ دھونے کی لئے دوڑتا ہے یوں یہ چھوٹا سا کھیل ہنسی مذاق میں ختم ہو جاتا ہے۔

بغیر چابی کے دروازہ کھولنا

یہ شعبدہ بازی کا کوئی کھیل نہیں بلکہ ایک ٹوٹکہ ہے۔ جس پر عمل کرتے ہوئے آپ بغیر چابی کے بھی تالہ کھول سکتے ہیں۔ شعبدہ بازی، ٹوٹکہ، جادو، اور دوسرے تمام علوم، یہ سب اپنا الگ الگ تشخص اور مقام رکھتے ہیں، ان تمام امور پر ہم پھر گفتگو کریں گے کیونکہ یہ ایک تفصیلی معاملہ ہے، بہر حال اب آیئے۔ اس ٹوٹکے کی طرف، کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں، یہ سوچنا آپ کا کام ہے۔

کسی بھی جنگل میں آپ اتوار کے دن داخل ہوں، پھر تمام کپڑے اتار کر قدرتی لباس میں، کوے اور چیل کا گھونسلہ تلاش کریں پھر وہیں اسے اتار کر گوکل

کی دھونی اس طرح دیں کہ گھونسلہ جل کر راکھ بن جائے۔ اب اس راکھ کو کسی برتن یا کاغذ کے تھیلے میں جمع کر کے گھر اٹھالائیں، واپسی پر کپڑے پہن لیں۔ اب جب بھی کوئی تالہ کھولنا ہو تھوڑی سی راکھ اس میں ڈال دیں، تالہ فوراً اور خود بخود کھل جائے گا۔ خیال رکھیئے یہ شعبدہ نہیں ٹوٹکہ ہے۔

بچھو پیدا کرنا

اس عمل کو بھی فن شعبدہ بازی سے منسلک نہیں کیا جا سکتا، لیکن ایک حیرت انگیز بات ضرور ہے اور اسے صرف حکیموں اور ویدوں کو اس عمل کی ضرورت ہو سکتی ہے کیونکہ انہیں دوائیوں میں دنیا بھر کی اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے۔

زمین میں ایک دو ڈھائی فٹ گڑھا کھود کر اس میں بھینس کا گوبر بھر دیں سارا گڑھا نہ بھریں بلکہ آدھے سے بھی کم ہی رکھیں اوپر سے گدھے کا پیشاب ڈال دیں اس کے بعد گوبر اور پیشاب سے خود بخود کیمیائی عمل شروع ہو جائے گا اور کچھ دنوں کے بعد گوبر اور پیشاب تو غائب ہو جائے گا اس کی جگہ پچاسو بچھو پیدا ہو جائیں گے۔ اور پورا گڑھا بچھوؤں سے بھر جائے گا۔

پسو غائب ہو جائیں گے

جہاں پر پسوؤں نے ڈیرا ڈال دیا ہو، اور لوگ ان کی زیادتی سے پریشان ہوں تو ان کو چاہیئے کہ اپنے پورے گھر میں، بیڈ، چارپائی، صوفہ، میز، ٹی وی ٹرالی، الماری اور سنگھار میز، غرض گھر کی کسی چیز کو بھی نہ چھوڑیں اور ان تمام اشیاء کو گلو سبز کی روزانہ دھونی دیں، پانچ سے سات دن میں سارے پسو غائب

ہو جائیں گے اور آپ سکون کا سانس لیں گے۔

مکھیوں کو بھگانے کا طریقہ

اگر آپ کے گھر میں یا دکان پر یا پھر آفس میں کھیاں زیادہ ہو گئیں ہیں اور آپ ان کی زیادتی سے پریشان ہیں تو درج ذیل فارمولے پر عمل کریں یہ بھی ایک ٹوٹکہ ہے اور شعبدہ بازی سے اس کا تعلق نہیں۔ ٹوٹکہ کچھ یوں ہے۔

گندھک، عقرقرعا اور گل نرگس کی جڑ تینوں کو پانی میں باریک پیس لیں اور پھر مزید پانی ملا کر دیواروں پر چھڑک دیں، کھیاں فوراً بھاگ جائیں گی یہ عمل تین چار روز کرنے سے کھیاں نہیں آئیں گی اور آپ سکون محسوس کریں گے۔

توپ کی آواز پیدا کرنا

کریم آف ٹارٹر تین تولہ، گندھک ایک تولہ، جو کھار دو تولہ ان تینوں کو الگ الگ پیس لیں اور پھر تینوں اشیاء کو مکس کر لیں، اب اس مرکب میں سے صرف رتی بھر مرکب لے کر کسی لوہے کی نلی میں بھر دیں اور کونے سے آگ لگا دیں، ایک زبردست دھماکہ ہوگا اور توپ جیسی آواز پیدا ہوگی، لیکن حیرت انگیز طور پر نالی کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اور علاقے میں دہشت پھیل جائے گی۔

رومال کا جادو

اس شعبدے میں آپ کو جن اشیاء کی ضرورت پڑے گی ان میں ایک ثابت ناریل، دو ریشمی رومال، ایک کیل اور ایک جیل کریم، اس کھیل میں پہلے سے تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور آپ کی ایک ساتھی تماش بینوں میں پہلی

صف میں موجود ہوتی ہے۔ دوران کھیل اس سے کسی قسم کی شناسائی کا اظہار نہ کریں تمام تیاریوں کے بعد آپ اسٹیج پر آ جائیں اور کھیل دکھانے کے لئے پہلے الٹے سیدھے جملے بولیں تاکہ حاضرین محظوظ ہوں۔

آپ حاضرین سے کھیل دکھانے کے لئے ایک رومال مانگیں، بہت سے لوگ آپ کو رومال دینے کے لئے تیار ہوں گے مگر آپ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے رومال صرف اپنی ساتھی سے لیں گے ورنہ بات نہیں بنے گی۔

اپنی ساتھی سے رومال لے کر ہوا میں لہرائیں اور حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہیں کہ، اب میں اس رومال کو راکھ میں ملا دوں گا پھر اسی رومال سے اس کا ثابت رومال بنا دوں گا۔ یہ کہتے ہوئے رومال کو جلا کر راکھ کر دیں، جب رومال جل جائے اور راکھ ہو جائے تو حاضرین کو مخاطب کریں، کہ میں نے یہ جادو بیسیوں بار کیا ہے مگر بدقسمتی سے ہر بار ثابت رومال لانے میں ناکام ہو چکا ہوں، لیکن پھر بھی میں دوبارہ کوشش کروں کہ محترمہ کا رومال واپس لا سکوں، دیگر لوگ حیرت سے آپ کی باتیں سنیں گے جب کہ آپ کی ساتھی مصنوعی طور پر پریشانی کا مظاہرہ کرے گی کہ جیسے اسے رومال کے جل جانے کا افسوس ہو رہا ہو۔ اس عمل سے اضطراب کے ساتھ ہی کھیل میں ایک انوکھی دلچسپی پیدا ہو جائے گی۔ اور تمام حاضرین کی نظریں آپ پر جم جائیں گی۔ ہر کوئی سانس روکے آپ کا کھیل دیکھنے میں محو ہوگا۔

اب آپ ناریل کو ہاتھوں میں اٹھا کر اس پر رومال کی راکھ ملیں اور ناریل کو میز پر رکھ دیں اور آنکھیں بند کر کے جھوٹ موٹ ہونٹوں میں بڑبڑائیں جیسے جادو کا عمل کر رہے ہوں، پھر ایک زوردار نعرہ لگاتے ہوئے ناریل کو دو حصوں

میں تقسیم کردیں۔ جیسے ہی ناریل ٹوٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہوگا اس میں سے خاتون کا رومال برآمد ہوگا، وہ رومال خاتون کو واپس کردیں جو بظاہر سکون کا سانس لے گی، جیسے اسے اپنے رومال کی واپسی کا یقین نہیں تھا۔

اب آتے ہیں کھیل کے اصل محرکات کی طرف، دو ایک جیسے رومال ہوتے ہیں ایک رومال ناریل میں کیل سے سوراخ کرکے داخل کردیں جب کہ دوسرا رومال اپنی اس خاتون ساتھی کو دیں جو تماش بین میں صف اول میں بیٹھی ہے۔ اس کے ہاتھ میں کوئی اور رومال نہ ہو ورنہ تمام کھیل بگڑ جائے گا۔ کھیل تماشے اور شعبدے دکھانے میں وقت کی پابندی، تیزی چالاکی اور پھرتی بہت ضروری ہے، ذراسی بھی غلطی سے تمام تماشہ بگڑ جانے کا امکان ہوتا ہے، بہرحال یہ ایک عمدہ تماشا اور شعبدہ ہے آپ اسے عمدگی سے دکھا کر ایک نامور جادوگر کہلائیں گے۔

غلے میں کیڑے نہ لگیں

یہ بہت ہی آسان اور کارآمد ٹوٹکہ یا نسخہ ہے، شعبدہ بہرحال نہیں ہے اس سے غلہ رکھنے والے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں، غلے میں بالکل کیڑے نہ پکڑیں گے اور غلہ صاف ستھرے انداز میں محفوظ رہے گا۔

جس برتن میں غلہ رکھنا ہو، اسے ہینگ کے پانی سے دھو کر خشک کرلیں، پھر اس میں غلہ بھردیں، غلہ ہر قسم کے کیڑوں سے محفوظ رہے گا۔

نیم کے پتے کڑوے نہیں ہوں گے

یہ ایک چھوٹا سا نسخہ ہے جسے بطور شعبدہ بھی دکھایا جاسکتا ہے، لیکن اس عمل کی

لئے پہلے تھوڑی سی اجوائن، سونف کی طرح خوب چبا کر کھائیں، تاکہ پورے منہ میں اجوائن ہی اجوائن ہو، اس کے بعد نیم کے پتے چباتے رہیں بالکل کڑوے نہ لگیں گے جب کہ نیم کے پتے چباتے دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے۔

انڈوں پر نقش ونگار

اگر آپ کو کبوتر پالنے کا شوق ہے اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ کبوتروں کے بچوں کے پروں پر آپ کی حسب خواہش نقش ونگار بنے ہوں تو اس کے لئے آپ کو تھوڑی سی محنت اور زحمت اٹھانا پڑے گی، طریقہ نیچے درج کیا جارہا ہے۔

نوشادر اور بارود ہم وزن لیں دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں، پھر ایک برتن میں سرکہ ڈال کر پسا ہوا نوشادر اور بارود ڈال دیں، لیجئے آپ کا آمیزہ تیار ہو گیا اب سفید کبوتر کے انڈے لے کر اس محلول سے اس پر خوبصورت نقش و نگار بنادیں۔ اور انڈوں کو کبوتروں کے ڈربے میں رکھ دیں، جب انڈوں میں سے بچے نکلیں گے تو ان کے پروں اور جسم پر وہی نقش ونگار ہوں گے جو کہ آپ نے انڈوں پر بنائے تھے۔

ثابت انڈا بوتل میں

ایک بڑے پیالے میں سرکہ انگوری ڈالیں اس طرح کہ پیالہ آدھے سے زیادہ نہ بھرے، پھر اس میں سرکہ سے آدھا ایسٹک ایسڈ ملا دیں اور ثابت انڈا اس میں ڈال دیں اور تین دن یونہی پڑا رہنے دیں۔ تیسرے روز انڈا ربڑ کی طرح ہو جائے گا۔ اسے نکال کر فوراً بوتل میں ڈال دیں، اوپر سے بوتل میں ٹھنڈا پانی

ڈال دیں انڈا دوبارہ سے پہلے کی طرح ہو جائے گا، اور دیکھنے والے یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ ثابت انڈا بوتل میں کیسے چلا گیا۔

دودھ فوراً ہی بن جائے

اگر آپ دودھ سے فوراً ہی بنا کر دکھانا چاہتے ہیں تو ایسا ممکن تو ہے لیکن وہ دہی قابل استعمال نہیں ہوگی، کھیل دکھا کر اسے فوراً پھینک دیں۔

ایک برتن میں کچا یا ابلا ہوا دودھ ڈال کر اوپر سے لوگوں کی نظریں بچا کر چند قطرے گندھک کے تیزاب کے ڈال دیں، دودھ فوراً دہی کی طرح جم جائے گا۔ لیکن یہ دہی صرف کھیل دکھانے تک کے لئے ہے، کھیل دکھا کر اسے فوراً ضائع کر دیں۔

گھڑے کا پانی جم جانا

لسوڑے کی گٹھلی خشک کر کے باریک پیستے ہوئے سفوف بنا لیں، جب بھی شعبدہ دکھانا ہو اس سفوف کو پانی کے گھڑے میں ڈال دیں، پانی برف کی طرح جم جائے گا۔

جما ہوا پانی پھر پانی بن جائے

اب اس جمے ہوئے پانی کو دوبارہ پانی کی شکل میں لانے کے لئے سندھا نمک پیس کر ڈال دیں، جما ہوا پانی دوبارہ اپنی شکل میں آ جائے گا۔

شراب کا دودھ بنانا

آم کا بور خشک کر کے باریک پیستے ہوئے پاؤڈر بنا لیں اور جب بھی شعبدہ دکھانا مقصود ہو، اس پاؤڈر کو شراب میں ڈال دیں، شراب دودھ کی طرح نظر آئے گی۔

منشی کچھ نہ لکھ سکے

گاؤں دیہات میں منشی حضرات کی بہت قدر منزلت ہوتی ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ منشی اپنے قلم سے ایک حرف بھی نہ لکھ سکے تو اس کی دوات میں املی کا عرق نکال کر ڈال دیں تو وہ ایک حرف بھی نہ لکھ سکے گا۔

بغیر درد کے دانت نکالنا

ایک بوٹی جس کا نام گھگر بیل ہے اس کا تازہ پھل لے کر اس کا عرق نکال لیں پھر اس عرق کو انگلی پر لے کر اس دانت یا داڑھ پر لگائیں جس میں درد یا تکلیف ہو تھوڑی دیر پھل کے عرق کو لگا رہنے دیں، پھر دانت یا داڑھ کو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچ لیں، دانت یا داڑھ بغیر کسی درد یا تکلیف کے نکل آئے گا۔

سونا تانبہ بن جائے

بہت آسان سائنس ہے بیری کے پتوں کو سونے پر مل دیں، سونے کا رنگ بالکل تانبے جیسا ہو جائے گا۔ چھوٹا سا بجن دلچسپ شعبدہ ہے۔

بٹوے سے چھڑی برآمد کرنا

ایک فٹ لمبی چھڑی کو اپنی آستین میں اس طرح چھپا لیں کہ اس کا ایک سرا آپ کے گریبان کے بالکل قریب رہے۔ اب ایک بٹوے میں کچھ ریزگاری ڈال کر اسے جیب میں ڈال لیں۔ تماشائیوں کے سامنے بٹوے سے ریزگاری نکالیں اور خالی بٹوا انہیں دکھا دیں۔ اس کھیل سے پہلے کرنا یہ ہے کہ بٹوے میں چھڑی سے موٹا سوراخ کرالیں، جب بٹوا خالی ہو جائے تو اسے اپنے گریبان

تک لائیں، بٹوے کے سوراخ کو عین چھڑی کے منہ کے اوپر لائیں۔

اب تماشائیوں کو باتوں میں لگا کر سوراخ سے لکڑی کا سرا پکڑ لیں، اور پھر آہستہ آہستہ اسے بٹوے کے اوپر والے حصے سے باہر نکال کر تماشائی کو حیران و پریشان کر دیں جب وہ بٹوے سے چھڑی نکلتے دیکھیں گے تو بے اختیار آپ کو داد دینے پر مجبور ہو جائیں گے۔

برف سے سگریٹ جلانا

یہ شعبدہ بازی کا ایک مشہور و معروف کھیل ہے، اس میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان میں، برف کا ایک ٹکڑا، پوٹاشیم کا چھوٹا سا ٹکڑا، ایک عدد خشک سگریٹ......اور بس کھیل شروع۔

سگریٹ کے اگلے سرے سے تمباکو تھوڑا سا نکال کر پوٹاشیم کا چھوٹا سا ٹکڑا رکھ دیں اس طرح کہ اس کا کونہ سگریٹ سے باہر رہ جائے۔ یہاں یہ بات بھی وضاحت سے کہی جا رہی ہے کہ پوٹاشیم کی یہ خاصیت ہے کہ جب اسے پانی سے چھوا جائے تو اس سے آگ پیدا ہوتی ہے، جیسے ہی سگریٹ برف کو چھوئے گا تو اس سے آگ پیدا ہو گی اور شعلہ سا بھڑکے گا اور سگریٹ جل اٹھے گی، لوگ بہت ہی حیران ہوں گے کہ برف کے ٹکڑے سے سگریٹ کیسے جل اٹھی، بہت ہی مزیدار شعبدہ ہے اور اکثر شعبدہ باز یہ تماشا ضرور دکھاتے ہیں۔

پانی کا رنگ بدل جانا

اس شعبدہ کو دکھانے کے لئے آپ کو دو گلاس ان پر ڈھکنے کے لئے دو رومال اور پلاسٹک کے سرخ اور نیلے ٹکڑوں کی ضرورت ہو گی۔ یہ کھیل اسٹیج پر

رکھی ہوئی میز پر گلاس رکھ کر انجام دیں جب کہ تماشائی اسٹیج سے کچھ فاصلے پر اپنی
اپنی نشستوں پر بیٹھے ہوں۔ آپ کے اور تماشائیوں کے درمیان مناسب فاصلہ
ضروری ہے۔ ایک گلاس میں دو تین نیلے پلاسٹک کے ٹکڑے جب کہ دوسرے
گلاس میں بالکل اسی طرح سرخ ٹکڑے ڈالیں اور دونوں گلاسوں کو پانی سے
بھر دیں، پلاسٹک کے ٹکڑوں کے باعث یہ دونوں گلاس دیکھنے والوں کو دو مختلف
رنگ کے شربت محسوس ہوں گے۔ اب گلاسوں کو رومال سے ڈھانپ دیں۔

جب کھیل شروع کریں تو رومال اٹھا کر گلاس ہاتھوں میں لیں اور سب کو
دکھائیں کہ دیکھو گلاس شربت سے بھرا ہوا ہے، اس کے بعد گلاسوں کو رومال سے
ڈھانپ دیں اور نظر بچا کر نیلے رنگ کا ایک ٹکڑا گلاس سے نکال کر نیچے پھینک
دیں، پھر رومال اٹھا کر دکھائیں تو شربت کا رنگ ہلکا نظر آئے گا۔ ایک بار پھر
گلاس کو رومال سے ڈھکتے ہوئے دوسرا پلاسٹک کا ٹکڑا بھی نکال کر پھینک دیں
پھر رومال اٹھا کر گلاس تماشائیوں کے سامنے کر دیں اور کہیں کہ دیکھو شربت
تبدیل ہو کر پانی اپنی اصل حالت میں آ گیا ہے یہی طریقہ دونوں گلاس کے
ساتھ کریں۔ تماش بین اپنی آنکھوں کے سامنے شربت کے رنگ تبدیل ہوتے
دیکھ کر حیرت زدہ رہ جائیں گے اور اسے جادو کا کارنامہ سمجھیں گے۔

تھیلے سے آدمی غائب

شعبدہ باز کے ایک ساتھی کو زنجیروں سے باندھ کر ایک بڑے چمڑے کے
تھیلے میں بند کر کے سب حاضرین کے سامنے اس کے منہ پر تالہ لگا دیا جاتا ہے

اور شعبدہ باز کہتا ہے۔ دیکھئے میں نے اس کو زنجیروں میں جکڑ کر اس تھیلے میں بند کر دیا ہے اور تھیلے کے منہ پر تالہ بھی لگا دیا ہے۔ اب یہ اس کا فن ہے کہ تھیلے سے خود کو آزاد کر کے دکھائے، لیجئے میں آپ کو ایک دوسرا فن دکھاتا ہوں، کہتے ہوئے اسٹیج کا پردہ گرا دیا جاتا ہے۔ اور شعبدہ باز حاضرین کو دوسرے چھوٹے موٹے شعبدوں میں الجھائے رکھتا ہے۔

پھر تھوڑی دیر بعد اسٹیج کا پردہ اٹھایا جاتا ہے اور تھیلے کے تالے کو کھولا جاتا ہے تو اس کے اندر بند آدمی غائب ہو چکا ہوتا ہے اور تمام حاضرین حیرانی سے ایک دوسرے کی صورت دیکھتے ہیں کہ بند تھیلے سے آدمی کہاں گیا۔ ابھی تماش بین اسی سوچ بچار میں ہوں کہ آپ تالی بجائیں، وہ آدمی حاضرین کے عقب سے ہنستا ہوا برآمد ہوگا اور لوگ مزید حیران و پریشان رہ جائیں گے۔

اس کھیل کے لئے ضروری ہے کہ زنجیریں اس طرح باندھیں کہ آدمی خود کھول سکے دوسرے تھیلا بھی خاص قسم کا بنا ہوتا ہے، پچھلے حصے میں پیچ بٹن لگے ہوتے ہیں، جسے کھول کر آدمی باہر نکلتا ہے پھر پیچ بٹن لگا کر تھیلے کو دوبارہ بند کر کے اسٹیج کے عقب سے نکل جاتا ہے اور شعبدہ باز کے تالی بجانے پر حاضرین کے پیچھے سے نمودار ہوتا ہے۔ یوں یہ کھیل حیران کن اور دلچسپ انداز میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔



شعبدہ بازی اور پراسرار علوم

سب سے پہلے آپ کے علم میں یہ بات ہونی چاہئے کہ "شعبدہ بازی"

صرف ایک فن ہے۔ اس سے کسی قسم کے پراسرار علم مثلاً ، کالا جادو، عملیات، نوری یا ناری علم یا موکلوں کا کوئی تعلق نہیں، یہ فن ہاتھ کی صفائی، پھرتی، ہوشیاری اور تھوڑی سی چکر بازی کا ایک فن ہے، جسے تھوڑی سی محنت اور ذہنی کاوش سے ہر شخص سیکھ سکتا ہے۔ اس میں دو تین ساتھیوں اور مسلسل پریکٹس کی ضرورت ہوتی ہے اور یوں ہر شخص اس شعبے میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

شعبدہ بازی اور ماورائی مخلوق

بعض معزز دوستوں کا اصرار ہے کہ جادو، عملیات، جن، بھوت، پریت چڑیل، ڈائن اور ماورائی مخلوق کا کوئی وجود نہیں۔ مجھے بذات خود اس بات سے مکمل اختلاف ہے، ہماری اس دنیا میں کیا کچھ موجود ہے، کوئی نہیں جانتا۔ ابھی انسان ان بھیدوں کو سمجھنے میں طفل مکتب ہے اور وہ قیامت تک اس اسرار سے آگاہی حاصل نہیں کر پائے گا، اگرچہ وہ اپنی تحقیق و جستجو میں ازل سے سرگرداں ہے اور ابد تک یونہی محو تحقیق رہے گا۔ مثلاً تسخیر ماہتاب کو لیں یا پھر مریخ پر کمند ڈالنے کو، کہ تجسس بہر حال سرشت انسانی کا خاصہ ہے۔

وہ حضرات جو ماورائی واقعات کی حقیقت سے انکاری ہیں اور ماورائی مخلوق کے وجود پر یقین نہیں رکھتے، ان عجیب و غریب، خوفناک و پراسرار رونما ہونے والے واقعات کے لئے کیا دلیل پیش کریں گے۔ جو خود ان کے اطراف میں وقوع پذیر ہوتے رہتے ہیں اور اخباروں کی سرخیاں بنتے ہیں، جب کہ "جنات" کے بارے میں تو ہماری مقدس کتاب بھی گواہی دیتی ہے، ایسے لوگ کو چاہیئے کہ کم از کم ایک بار ہی سہی اپنی مقدس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

شعبدہ بازی کے لئے ہدایات

یہاں ہمارا موضوع شعبد بازی ہے، جس کے سیکھنے اور سمجھنے میں راز داری اول ہے، سوائے اپنے ان ساتھیوں کے جو کھیل دکھانے میں شامل ہوں، کسی سے بھی شعبدہ اور کھیلوں کے سلسلے میں بات چیت نہ کریں، ہاں کھیل کی پریکٹس مسلسل کرتے رہیں، اپنے ساتھ دو ساتھی رکھیں ایک تو سب کے سامنے ہو، جسے حاضرین بھی دیکھیں دوسرے ساتھی کا خفیہ رہنا ضروری ہے۔ اور یہی دوسرا خفیہ ساتھی وقتاً فوقتاً آپ کی مدد کرتا رہے گا۔

شعبدہ بازی دکھانے کے لئے ایک ڈیڑھ فٹ رنگین ڈنڈا بھی بہت ضروری ہے، اسے ہر وقت اپنے ہاتھ میں رکھیں اور حاضرین کو یہی تاثر دیں کہ یہ ایک جادو کا ڈنڈا ہے اور اسی کی مدد سے محیر العقول واقعات عمل میں آتے ہیں۔

جادوئی ڈنڈے کو گھماتے ہوئے کسی بھی کھیل کا آغاز کریں، اگر ڈنڈے کی ضرورت نہ ہو تو اسے اپنے پاس قریب ہی میز پر رکھیں، اپنے کام کی اشیاء پر کسی کو ہاتھ نہ رکھنے دیں، ہر کھیل میں لفاظی، سسپنس اور تجسس برقرار رکھیں، تاکہ دیکھنے والوں کے تاثرات برقرار رہیں۔ کھیل کو تیزی سے شروع کر کے اسی تیزی سے ختم کر دیں۔ اس سے پہلے کہ حاضرین آپ کے کھیل کی جذبات پر غور کریں، دوسرا کھیل فوراً شروع کر دیں۔ اور لوگوں کو اپنی دلچسپ گفتگو اور لطائف میں الجھائے رکھیں، یہی اس فن کی اصل بنیاد ہے۔

بالفرض محال ایک ہی کھیل کو دوبارہ دکھانے کی فرمائش آ جائے تو فوری

محتاط ہو جائیں، کھیل ضرور دکھائیں لیکن تھوڑا سا انداز بدل کر، تاکہ کوئی بھی آپ کے کمال، پھرتی اور صفائی کو نہ پکڑ سکے۔ کھیل کو دوبارہ دکھاتے وقت اپنی چرب زبانی کا فن استعمال کریں لوگوں کو بھرپور توجہ اپنی جانب مبذول رکھیں کیونکہ یہ کھیل صفائی، تیزی اور مہارت کا متقاضی ہے اس لئے آپ اپنے فن پر حاوی رہیں، بہرحال یہ شعبدہ بازی ہے، جادوگری نہیں۔"

جس کھیل یا جتنے شعبدوں کو لوگوں کے سامنے یا اسٹیج پر دکھانا مقصود ہو، اکیلے میں اپنے فنی ساتھیوں کے ساتھ اس کی خوب پریکٹس کریں، اور یہ سب اکیلے میں ہونا ضروری ہے آپ کے ساتھیوں کے علاوہ وہاں کوئی اور نہ ہو۔ جس وقت آپ یہ سمجھ لیں کہ اس کھیل میں آپ پوری طرح ماہر ہو گئے ہیں تو پھر دوسرے کھیل کی پریکٹس کریں اور مکمل کامیابی کے بعد ہی لوگوں کے سامنے اپنے فن کا مظاہرہ کریں چھوٹی سی غلطی بھی سبکی کا باعث ہوگی۔ بہرحال یہ اتنا مشکل فن بھی نہیں ہے صرف پریکٹس مانگتا ہے۔ اپنے تمام شعبدوں کے بارے میں اپنے فنی ساتھیوں کے علاوہ کسی سے گفتگو نہ کریں۔

شعبدہ باز کے لئے تنبیہ

شعبدہ باز کی سوچ کا مثبت ہونا ضروری ہے، اپنے فن سے کوئی ایسا کام انجام نہ دے جس سے کسی دوسرے کو نقصان ہو یا تکلیف پہنچے۔ اس فن کا کسی بھی علوم سے کوئی رابطہ یا تعلق نہیں بلکہ یہ صرف اور صرف فنی مہارت کا حامل ایک فن ہے جسے آپ دوسروں کے ہنسنے ہنسانے کے لئے بروئے کار لاسکتے ہیں خواہ اس

ہیں آپ کو مالی منافع کیوں نہ ہو، پیسے کمانے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ محنت بھی کر رہے ہیں اور اپنا وقت بھی ضائع کر رہے ہیں، شعبدہ بازی سے آپ لاکھوں کما سکتے ہیں، شعبدہ اور ترکیبیں بتانا ہمارا کام اور اس سے فوائد حاصل کرنا آپ کا کام، گفتگو اختتام کو پہنچی، آنے والی کتب میں پھر ملاقات ہوگی اجازت، آپ کی کامیابی کے لئے دعا گو۔

آپ کا اپنا
ایم عرفان علی